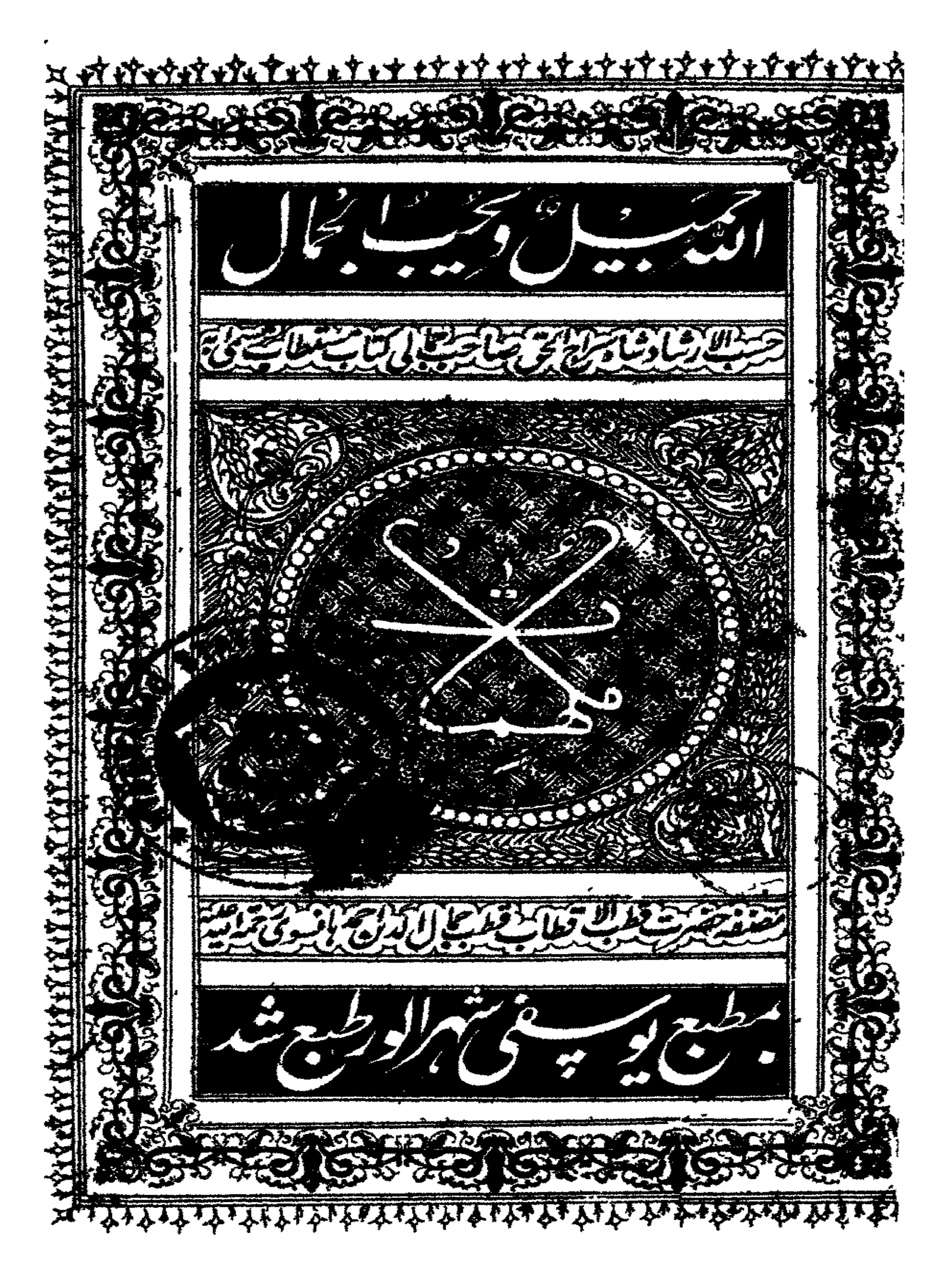

الله جمیل ویحب الجمال
حسب الارشاد شاہ سراج الحق صاحب ایں کتاب مستطاب مسمی
مصنفہ حضرت قطب الاقطاب قطب جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ
بمطبع یوسفی شہر الور طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحمد للہ ذی الجلال والاکرام النور الہادی

ساری خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو سب سے بڑا اور بڑا بنانے والا ہے روشن کرنیوالا ہدایت کرنیوالا

الملک المنعام والصلوٰۃ علیٰ رسولہ صاحب

سب کا مالک سب کچھ دینے والا ہے اور اللہ کی رحمت اس کے رسول پر جو

الجمال والمقام حامل لواء الحمد یوم القیام

خوبیوں اور قربوں والے ہیں قیامت کے دن لوائے حمد کے اٹھانیوالے ہیں

وعلیٰ اصحابہ وآلہ الکرام اما بعد فیقول

اور ان کے اصحاب و آل بزرگ پر حمد و نعت کے بعد کہتا ہے

العبد الضعیف الراجی الیٰ ربہ الوالی ابو اللمعان

بندہ ضعیف اپنے پروردگار نگہبان کا امیدوار جسکی کنیت ابو اللمعان ہے

الْمُسَمّٰی بِمُحَمَّدٍ الْمُلَقَّبِ بِسِرَاجِ الْحَقِّ الْمُتَخَلِّصِ

جسکا نام محمد ہے جسکا لقب سراج الحق ہے جسکا تخلص

بِجَمَالِیْ اِنَّ الشَّیْخَ الْاَکْرَمَ الْغَوْثَ الْاَعْظَمَ

جمالی ہے بیشک شیخ اکرم غوث اعظم

الْعَارِفَ الْاَکْمَلَ قُطْبَ الْعَالَمِ بُرْهَانَ الشَّرِیْعَةِ

خدا کے بڑے پہچاننے والے عالم کے قطب شریعت اور طریقت

وَالطَّرِیْقَةِ نُوْرَ الْمَعْرِفَةِ وَالْحَقِیْقَةِ مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ

کے رہنما معرفت اور حقیقت کے ظاہر کرنے والے دلوں کو روشن کرنیوالے

بَیْنَ الْمَاءِ وَالطِّیْنِ جَمَالَ الْحَقِّ وَالْمِلَّةِ وَالدِّیْنِ

آب و گل کے اندر جمال الحق والملۃ والدین

الْمُسَمّٰی بِاَحْمَدَ الْمُلَقَّبَ بِسُلْطَانِ الْمَدْعُوِّ

جسکا نام احمد ہے جنکا لقب سلطان ہے جو مشہور

بِقُطْبِ جَمَالِ الْهَانْسَوِیْ عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْمَنَّانِ

قطب جمال ہانسوی ہیں اللہ جل شانہ کی رحمت انپر ہمیشہ رہے

قَدْ اَلْهَمَهُ اللّٰهُ بِاَسْرَارِهٖ وَنَوَّرَهٗ بِاَنْوَارِهٖ فَاَفَادَهَا

بتا دیئے اللہ نے انکو اپنے بھید اور روشن کیا انکو اپنے انوار سے تو انہوں نے

وَقَالَ التَّوْبَةُ مَاحِی الْحَوْبَةِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ فِیْهِ

اور فرمایا توبہ گناہ کی مٹانے والی ہے احمد تجھمیں

خَصَائِلُ حَمِیدَۃٌ وَخَصَائِلُ ذَمِیمَۃٌ فَاحْفَظِ الْحَمِیدَۃَ
اچھی عادتیں ہیں اور بری عادتیں ہیں تو اچھی کو محفوظ رکھ

بِالطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ وَاْمحُ الذَّمِیمَۃَ بِالرِّیَاضَاتِ
طاعتیں اور عباوتیں کرکے اور بری کو مٹادے ریاضتیں

وَالْمُجَاهَدَاتِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الصَّلٰوۃُ مَجْمَعُ
اور کوششیں کرکے احمد نماز

الطَّاعَاتِ وَمَخْزَنُ الْعِبَادَاتِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ
طاعتوں کا مجموعہ ہے اور عبادتوں کا خزانہ احمد

اَلصَّلٰوۃُ کَالْجَسَدِ وَالْحُضُوْرُ کَالرُّوْحِ وَکُلُّ
نماز جسم ہے اور دل سے اسکی طرف جھکنا روح اور جس

صَلٰوۃٍ لَیْسَ فِیْهَا الْحُضُوْرُ کَجَسَدٍ لَیْسَ فِیْهَا الرُّوْحُ
نماز میں دل سے اسکی طرف جھکاؤ نہ ہو اُس جسم کی مانند ہے جس میں روح نہ ہو

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الصَّلٰوۃُ اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ
احمد نماز سب عبادتوں میں بہتر ہے

وَمِفْتَاحُ السَّعَادَاتِ قَدْ یُقِیْمُهَا اَلَّا مُؤْمِنٌ قَوِیٌّ
اور سب بھلائیوں اور خوبیوں کی کنجی تو نہیں درست کرتا اسکو مگر زبردست مومن

وَمُسْلِمٌ تَقِیٌّ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ اَقْوَی الْکَرَامَاتِ
اور پرہیزگار مسلمان احمد بہت بڑی کرامت

أَنْ يُوَفَّقَ الْعَبْدُ لِأَدَاءِ الصَّلٰوةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

یہ ہے کہ بندہ کو نماز کے ادا کرنے کی توفیق ملے احمد

أَحْضِرْ قَلْبَكَ فِي الصَّلٰوةِ حَتّٰى تَجِدَ لَذَّةَ

اے اپنے دل سے نماز میں متوجہ ہو کہ مناجات کی لذت

الْمُنَاجَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْحُضُوْرُ فِي الصَّلٰوةِ

تجھے حاصل ہو اے احمد حضور نماز میں جگنا

نُوْرٌ لِأَنَّ الصَّلٰوةَ عَيْنٌ وَنُوْرُهَا حُضُوْرٌ قَوْلُهُ

نور ہے یوں کہ نماز آنکھ ہے اور نور اس کا حضور

يَا أَحْمَدُ الصَّلٰوةُ مَعَ الْحُضُوْرِ كَمُوْسٰى

اے احمد نماز مع حضور ایسی ہے جیسے موسے

عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الطُّوْرِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

علیہ السلام طور پر اے احمد

الصَّلٰوةُ بِلَا حُضُوْرٍ وَذِهْنٍ كَالطَّعَامِ بِغَيْرِ مِلْحٍ

نماز بغیر دل سے متوجہ ہوئے اور بغیر ذہن سے ایسی ہے جیسے کھانا بغیر نمک

وَدُهْنٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ صَلٰوةٍ لَيْسَ فِيْهَا

اور گھی نہ ہو اے احمد جس نماز میں

الْحُضُوْرُ كَالْقَمَرِ الْمَخْسُوْفِ ذَهَبَ عَنْهُ النُّوْرُ

حضور نہیں گہنایا ہوا چاند ہے جس میں نور نہیں

قوله يا احمد حضور القلب في الصلوٰة كنور

احمد نماز میں دل کا حضور ایسا ہے جیسے

في الآيات قوله يا احمد اذا احب الله

آیتوں میں نور احمد جب اللہ اپنے بندہ سے محبت

عبداً وفقه للطاعات واذا ابغضه الله ودعه

کرتا ہے تو اسکو طاعتوں کی توفیق دیتا ہے اور جب اللہ اس پر خفا ہوتا ہے تو اسکو

في المعصية قوله يا احمد الذكر حلاوة اللسان

گناہ میں چھوڑ دیتا ہے احمد اللہ کا ذکر زبان کی حلاوت ہے

وراحة الجنان قوله يا احمد الذكر ثلثة

اور دل کی راحت احمد ذکر کے

احرف محرم الفوءاد ومثبت الوداد الذال

تین حرف ہیں دلمیں محبت کی آگ لگانیوالے اور دوستی جمانیوالے ذال

والكاف والراء فالذال عبارة عن الذكاوة والكاف

اور کاف اور رے ذال عبارت ہے ذکاوت سے سلہ اور کاف

عبارة عن الكياسة والراء عبارة عن الرقة

عبارت ہے کیاست سے سلہ اور رے عبارت ہے رقت سے سلہ

فمن ذكر المولى صار ذكي القلب وكيس النفس

تو جسنے ذکر کیا خدا کا ذکی القلب ہوگیا اور کیس النفس ہوگیا

سلہ ذکاوت کے معنی ذہن کی تیزی جس سے اسرار سمجھ میں آجائیں تو ذکی القلب وہ شخص ہوتا ہے جسکے قلب میں اسرار الٰہی بھرے ہوں

سلہ کیاست کے معنی پوری سمجھ تو کیس النفس وہ شخص ہے جو پوری سمجھ رکھے

سلہ رقت کے معنی نرمی دل کے ہیں تو رقیق القلب وہ شخص ہوتا ہے جو اللہ جل شانہ کی محبت میں بیقرار ہو رہے

وَصَاحِبَ الرِّقَّةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِذَا ذَكَرْتَ نَفْسَكَ
اور صاحب الرقت ہو گیا احمد جب تو اپنے نفس کو یاد کرتا ہے

فَكَاَنَّمَا نَسِيْتَ رَبَّكَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ
تو خدا کو بھول جاتا ہے احمد جو شخص

اُغْفِلَ عَنِ الذِّكْرِ فَقَدْ حُرِمَ خَيْرًا قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ
ذکر بھول گیا بیشک خیر سے محروم رہا احمد

اَلذِّكْرُ اَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ وَمَنْ وُفِّقَ لَهُ الذِّكْرُ
ذکر عبادتوں میں بہتر ہے اور جسکو ذکر کی توفیق ملی

فَقَدْ اُعْطِيَ اَفْضَلَ الْكَرَامَاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ طُوْبٰی
تو بہت بڑی بزرگی ملی احمد کیا اچھا ہے

لِمَنْ قَامَ فِيْ مَقَامٍ فِي الْاَسْحَارِ فَاشْتَغَلَ بِالصَّلٰوةِ
وہ شخص جو پچھلے رات سے اٹھا اور نماز میں

وَالتِّلَاوَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ رُبَّ
اور قرآن کے پڑھنے اور استغفار میں مشغول ہوا احمد بہت سے

قَرِيْبٍ بَعِيْدٌ وَرُبَّ بَعِيْدٍ قَرِيْبٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ
پاس والے دور ہیں اور بہت سے دور والے پاس ہیں احمد

اَلذِّكْرُ ذِكْرَانِ ذِكْرُ الْعَبْدِ وَذِكْرُ الرَّبِّ ذِكْرُ الْعَبْدِ التَّوْبَةُ
ذکر دو ذکر ہیں ذکر عبد اور ذکر رب ذکر عبد توبہ ہے

وَالْاِنَابَةُ وَذِكْرُ الرَّبِّ الْقَبُولُ وَالْاِجَابَةُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اور انابت سے ذکر رب قبول سے اور اجابت احمد

طُوبىٰ لِمَنْ ذَكَرَهُ فِي جَوْفِ اللَّيَالِي وَالْوَيْلُ

کیا اچھا ہے وہ شخص جسنے یاد کیا اپنے رب کو راتوں کے بیچ میں اور کیا برا ہے وہ شخص

عَلىٰ مَنْ بَاتَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَلَا يُبَالِي قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

جسنے کاٹ دی رات معصیت میں اور بے پروائیں احمد

طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُورٌ وَطَالِبُ الْعُقْبىٰ مَسْرُورٌ وَطَالِبُ

دنیا کا طالب مغرور ہے اور عقبی کا طالب مسرور ہے اور مولے کا

الْمَوْلىٰ مَنْصُورٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا جَاهِلٌ

طالب منصور ہے احمد دنیا کا طالب جاہل ہے

وَطَالِبُ الْعُقْبىٰ عَاقِلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلىٰ كَامِلٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اور عقبے کا طالب عاقل ہے اور مولے کا طالب کامل ہے احمد

طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُودٌ وَطَالِبُ الْعُقْبىٰ مَوْدُودٌ وَطَالِبُ

دنیا کا طالب مردود ہے اور عقبیٰ کا طالب مودود ہے اور

الْمَوْلىٰ مَحْمُودٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْيَا مَغْبُونٌ

خدا کا طالب محمود ہے احمد دنیا کا طالب مغبون ہے

وَطَالِبُ الْعُقْبىٰ مَيْمُونٌ وَطَالِبُ الْمَوْلىٰ مَامُونٌ قَوْلُهُ

اور عقبی کا طالب میمون ہے اور مولی کا طالب مامون ہے

قوله يا احمد طالب الدنيا محروم وطالب العقبى

احمد دنیا کا طالب محروم ہے اور عقبے کا طالب

مرحوم وطالب المولى معصوم قوله يا احمد

مرحوم ہے اور مولی کا طالب معصوم ہے ۱ احمد

طالب الدنيا هالك وطالب العقبى سالك

دنیا کا طالب ہالک ہے ۲ اور عقبی کا طالب سالک ہے ۳

وطالب المولى مالك قوله يا احمد طالب

اور مولی کا طالب مالک ہے ۴ احمد دنیا کا

الدنيا اسير وطالب العقبى بصير وطالب المولى

طالب اسیر ہے ۵ عقبی کا طالب بصیر ہے ۶ مولی کا طالب

امير قوله يا احمد طالب الدنيا صغير وطالب

امیر ہے ۷ احمد دنیا کا طالب صغیر ہے ۸

العقبى كبير وطالب المولى خطير قوله يا احمد

عقبیٰ کا طالب کبیر ہے ۹ مولی کا طالب خطیر ہے ۱۰ احمد

طالب الدنيا ذليل وطالب العقبى جليل وطالب

دنیا کا طالب ذلیل ہے عقبی کا طالب جلیل ہے مولی کا

المولى خليل قوله يا احمد طالب الدنيا دني

طالب خلیل ہے احمد دنیا کا طالب دنی ہے ۱۱

وَطَالِبُ الْعُقْبٰی غَنِیٌّ وَطَالِبُ الْمَوْلٰی سَنِیٌّ قَوْلُہٗ

عقبےٰ کا طالب غنی ہے مولےٰ کا طالب سنی ہے ۱ے

یَا اَحْمَدُ طَالِبُ الدُّنْیَا لَئِیْمٌ وَطَالِبُ الْعُقْبٰی کَرِیْمٌ

احمد دنیا کا طالب لئیم ہے ۲ے عقبےٰ کا طالب کریم ہے ۳ے

وَطَالِبُ الْمَوْلٰی عَظِیْمٌ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الزَّاہِدُ تَارِکُ

مولےٰ کا طالب عظیم ہے ۴ے احمد زاہد دنیا کا چھوڑنے

الدُّنْیَا لِلْعُقْبٰی وَالْعَارِفُ تَارِکُ الْعُقْبٰی لِلْمَوْلٰی قَوْلُہٗ

والا ہے عقبےٰ کے لئے اور عارف عقبےٰ کا چھوڑنے والا ہے مولےٰ کے لئے

یَا اَحْمَدُ الزَّاہِدُ یُطَہِّرُ ظَاہِرَہٗ بِالْمَاءِ وَالْعَارِفُ

احمد زاہد اپنا ظاہر پاک کرتا ہے پانی سے اور عارف

یُطَہِّرُ بَاطِنَہٗ مِنَ الْہَوٰی قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الزَّاہِدُ

اپنا باطن پاک کرتا ہے ہوا و ہوس سے احمد زاہد

یَغْسِلُ الْاَعْضَاءَ وَالْعَارِفُ یَرٰی رَبَّ الْاَرْضِ

دھوتا ہے اعضاء کو اور عارف دیکھتا ہے پروردگار ارض

وَالسَّمَاءِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ الزَّاہِدُ یَقْطَعُ

و سما کو احمد زاہد کاٹتا ہے

السَّبِیْلَ وَالْعَارِفُ بَلَغَ الْمَنْزِلَ وَتَرَکَ الرَّحِیْلَ

راہ کو اور عارف پہنچ گیا ہے منزل پر اور چھوڑ چکا ہے سواری کو ۵ے

۱ے [illegible]
۲ے [illegible]
۳ے [illegible]
۴ے [illegible]
۵ے یعنی [illegible]

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ خِرْقَةُ الْعَارِفِ سِتَّةُ اَشْيَاءَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ

احمد عارف کا ہنر چھ چیزین جب اللہ کا ذکر کیا جائے

فَتَخَرَ وَاِذَا ذُكِرَتْ نَفْسُهٗ اِحْتَقَرَ وَاِذَا نَظَرَ فِیْ اٰيَاتِ

تو وہ فخر کرے اور جب اس کے نفس کا ذکر کیا جائے تو حقیر جانے اور جب آیات الٰہی کو دیکھے

اللّٰهِ اِعْتَبَرَ وَاِذَا هَمَّ بِمَعْصِيَةٍ اَوْ شَهْوَةٍ اِزْدَجَرَ وَاِذَا

عبرت پکڑے اور جب معصیت یا شہوت کا قصد کرے اپنے آپکو جھڑک لے اور جب

ذُكِرَ اللّٰهُ اِسْتَبْشَرَ وَاِذَا ذَكَرَ ذُنُوْبَهٗ اِسْتَغْفَرَ قَوْلُهٗ

اللہ یاد آئے تو خوش ہو اور جب گناہ یاد آئین تو استغفار کرے

يَا اَحْمَدُ اَلدَّارُ دَارَانِ دَارُ الدُّنْيَا وَدَارُ الْعُقْبٰى

اے احمد گھر دو ہیں دنیا اور عقبےٰ

اَمَّا الدُّنْيَا وَطَالِبُهَا بَخِيْلٌ وَاَمَّا الْعُقْبٰى وَطَالِبُهَا قَلِيْلٌ

دنیا اور اس کے طالب تو بخیل ہین اور عقبےٰ اور اس کے طالب قلیل ہیں

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَطْلُوْبُ الْعَارِفِيْنَ مِنْ سِوَى

احمد عارفون کا مطلوب وہ ہے جو دونو

الدَّارَيْنِ وَهُوَ الْمَوْلَى الْجَلِيْلُ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الزَّاهِدُ

جہان کے سوا ہے اور وہ خدا تعالےٰ ہے احمد زاہد

صَاحِبُ الْمُجَاهَدَاتِ وَالْعَارِفُ صَاحِبُ الْمُشَاهَدَاتِ

کوششون والا ہے عارف مشاہدون والا ہے

عَنْ نَفْسِهٖ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الزَّاهِدُ یُجَاهِدُ الْمَلَوَیْنِ

اپنی ذات سے احمد زاہد کوشش کرتا ہے رات دن

لِیَخْرُجَ عَنْ نَفْسِهٖ وَالْعَارِفُ خَرَجَ عَنْهَا وَیُشَاهِدُ جَمَالَ

کہ نکل جائے اپنے نفس سے عارف نکل گیا ہے اس سے اور دیکھ رہا ہے

الْمَحْبُوْبِ عَلَی الدَّوَامِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ طُوْبٰی لِمَنْ تَرَکَ

محبوب کا جمال ہمیشہ احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جسنے چھوڑ دیا

الدُّنْیَا وَشُغِلَ بِاَمْرِ الْمَوْلٰی قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْوَیْلُ

دنیا کو اور مشغول ہوا خدا کے حکم مین احمد بہت برا ہے

عَلٰی مَنِ اشْتَغَلَ بِالدُّنْیَا وَغَفَلَ عَنْ شُغْلِ الْعُقْبٰی قَوْلُهٗ

وہ شخص جو مشغول ہوا دنیا مین اور بھول گیا عقبے کے کام کو

یَا اَحْمَدُ النَّاسُ ثَلٰثَةُ اَصْنَافٍ طَالِبُ الدُّنْیَا کَثِیْرٌ

احمد لوگ تین قسم کے ہین دنیا کے طالب بہت

وَطَالِبُ الْعُقْبٰی قَلِیْلٌ وَطَالِبُ الْمَوْلٰی اَقَلُّ قَلِیْلٍ

عقبے کے طالب تہوڑے مولے کے طالب بہت سے تہوڑے

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْمَوْلٰی حَیٌّ لَا یَمُوْتُ فَلِذٰلِکَ

احمد مولے زندہ ہے مرتا نہین یقین

اَوْلِیَاءُ اللّٰهِ لَا یَمُوْتُوْنَ لِاَنَّ الْوَلِیَّ قَدْ حَیِیَ بِمَعْرِفَةِ

اللہ کے ولی نہین مرتے اسلئے کہ ولی زندہ ہوا ہے مولے کے پہچاننے سے

اَلْمَوْلٰی فَهُوَ بِالْبَقَاءِ اَحْرٰی وَاَوْلٰی قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَطْلُوْبُ

تو وہ باقی رہنے کے لایق ہے اور اَولےٰ احمد زاہد کا

اَلزَّاهِدِ عُقْبَاهُ وَمَحْبُوْبُ الْعَارِفِ مَوْلَاهُ قَوْلُهٗ

مطلوب اُس کی عقبےٰ ہے اور عارف کا محبوب اس کا مولےٰ ہے

یَا اَحْمَدُ عَلَامَةُ الْعَارِفِیْنَ ثَلٰثَةٌ اَكْلُهٗ كَاَكْلِ الْمَرْضٰی

احمد عارفوں کی تین علامتیں ہیں کہانا مریضوں کی طرح

وَنَوْمُهٗ كَنَوْمِ الْعُرَفَا وَبُكَاءُهٗ كَبُكَاءِ الثَّكْلٰی قَوْلُهٗ

اور سونا اُسکا عارفوں کی طرح اور رونا زن فرزند مردہ کی طرح

یَا اَحْمَدُ الْمُسَارَعَةُ اِلٰی بَابِ الْمَوْلٰی اَجْدَرُ وَاَحَقُّ

احمد مولےٰ کے دروازہ کی طرف دوڑنا لایق ہے اور خوب ہے

وَاَوْلٰی قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ بَابُ اللّٰهِ مَفْتُوْحٌ وَّعَطَاءُهٗ

اور بہتر ہے احمد اللہ کا دروازہ کہلا ہوا ہے اور اسکی بخشش

غَیْرُ مَمْنُوْعٍ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ بَابُ الْبَلَاءِ عَلٰی

سب لوگوں کی احمد آزمایش کا دروازہ

الْعَاشِقِ مَفْتُوْحٌ وَّدَمُهٗ بِسَیْفِ الْعِشْقِ مَسْفُوْحٌ

عاشق پر کہلا ہوا ہے اور اُس کا خون عشق کی تلوار سے بہایا ہوا

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ سُئِلَتْ دِمَاءُ الْعُشَّاقِ

احمد عاشقوں کے خون

بسيف العشق والاشتياق قوله يا احمد

عشق اور اشتیاق کی تلوار سیے ہوئے ہیں احمد

العاشق مضبوط بقلق الفؤاد ومربوط بحبل

عاشق دل کی تڑپ میں جکڑا ہوا اور محبت کی رسی میں

الوداد قوله يا احمد قلق العشاق هيج

بندھا ہوا ہے احمد عاشقوں کا قلق مشتاق کے

ذوق المشتاق قوله يا احمد العشق نار

ذوق کو بڑھانیوالا ہے احمد عشق اک آگ ہے

توقد بحطب الاشتياق وتحرق القلوب

سلگائی جاتی ہے اشتیاق کی لکڑیوں سے اور دلوں کو جلاتی ہے

في صدور العشاق قوله يا احمد انا من

عشاق کے سینوں میں احمد میں وہی ہوں جسکو

اهوى ومن اهوى انا نحن روحان حللنا بدنا

دوست رکھتا ہوں اور جسکو میں دوست رکھتا ہوں وہ میں ہوں ہم دو روح اترے ہیں ہم اپنے بدن میں

فاذا ابصرتني ابصرته واذا ابصرته ابصرتنا والعشق

تو جب دیکھے تو مجھکو دیکھے تو اسکو اور جب دیکھے تو اسکو دیکھے تو ہمکو اور عشق

والعقل لا يجتمعان في قلب واحد لانه اذا دخل

اور عقل ایک دل میں اکٹھے نہیں ہوتے اسلئے کہ جب عشق کا غلبہ

سُلْطَانُ الْعِشْقِ ضَابِطًا مُقْتَدِرًا فَقَدْ فَرَّ الْعَقْلُ

داخل ہوتا ہے ضابط بنکر قادر بنکر تو عقل چل دیتی ہے

مُنْهَزِمًا مُتَوَارِيًا قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدِ ابْتُلِيَ

بھاگ کر چھپکر احمد جسنے عشق کیا

بِأَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَرُبِطَ بِحَبْلِ الْمَشَقَّةِ وَالْعَنَاءِ قَوْلُهُ

طرح طرح کی بلاؤں مین مبتلا ہوا اور مشقت اور رنج کی رسی سے بندھ گیا

يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ فَقَدْ هُجِرَ عَنِ الرَّاحَاتِ وَالْغِنَى

احمد جسنے عشق کیا وہ راحتوں سے جدا ہوا اور

زُجَّ فِي الْبَلِيَّاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ عَشِقَ

بلاؤن کے کنوئین مین ڈالا گیا احمد جسنے عشق کیا

فَقَدْ قَرُبَ بِالْغَمِّ وَمَلَأَ صَدْرَهُ بِالْكَرْبِ وَالْهَمِّ

وہ غم کے نزدیک ہوا اور بھر سینہ اپنے کو رنج اور اندوہ سے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعِشْقُ ثَلٰثَةُ أَحْرُفٍ الْعَيْنُ

احمد عشق کے تین حرف ہیں ع

وَالشِّيْنُ وَالْقَافُ الْعَيْنُ عِبَارَةٌ عَنِ الْعَنَاءِ

ش ق ع سے مراد عنا سے ہے

وَالشِّيْنُ عِبَارَةٌ عَنِ الشِّدَّةِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

اور ش سے اشارہ شدت یعنی سختی کا اور ق سے عبارت

ہے عنا کے
یعنی تکلیف

عَنِ الْفَرَحِ فَجُمِعَتْ هٰذِهِ الثَّلٰثَةُ وَسُمِّيَتْ عِشْقًا

فرح یعنی زندگی ہونا پھر یہ تینون حرف اکھٹے لئے گئے اور عشق نام رکھا گیا

فَمَنْ عَشِقَ صَارَ جَسَدُهٗ كُلَّ عَنَاءٍ وَّشِدَّةٍ وَّفَرَحٍ

جس نے عشق کیا اس کا جسم رنج اور سختی اور خوشی بنجا

وَّقَلْبُهٗ بِغَلَبَاتِ الْمَحَبَّةِ فَرِحٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ

اور اس کا قلب محبت کے غلبو لسے خوش ہے احمد جو

وَصَلَ اِلٰى حَضْرَتِ الْمَوْلٰى فَهُوَ بِالتَّبْجِيْلِ وَالْاِكْرَامِ

جا پہنچا مولٰے کی درگاہ مین وہ بزرگی اور اکرام کے

اَوْلٰى قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنِ انْفَصَلَ فَقَدِ اتَّصَلَ

لائق ہے احمد جو جدا ہوا خلق سے تو بیشک جاملا حق سے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ كَيْفَ يَبْرَئُ الْمَرِيْضُ اِذَا مَنَعَ

احمد بیمار کیونکر اچھا ہو جب طبیب روکدیا

الطَّبِيْبُ وَكَيْفَ يَعِيْشُ الْمُحِبُّ اِذَا هُجِرَ مِنَ الْحَبِيْبِ

جاے اور عاشق کیونکر زندہ رہے جب معشوق سے جدا رہے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ كَيْفَ يَعِيْشُ الْحُوْتُ فِي النِّيْرَانِ

احمد مچھلی کیونکر زندہ رہے آگ مین

وَكَيْفَ يَصْبِرُ الْمَهْجُوْرُ فِي الْهِجْرَانِ وَكَيْفَ يَسْكُنُ

اور ... زندہ رہے ہجر مین اور مشتاق کیونکر تسکین

المشتاق في الاشتياق وكيف يعيش العشاق

یا وے اشتیاق میں اور عشاق کیونکر زندہ رہیں

في الفراق فان العاشق ليس له قرار نهارا وليلا

فراق میں اس لئے کہ عاشق کو قرار نہیں دن رات

كمثل المجنون من فراق ليلى قوله يا احمد

جیسے مجنون تھا لیلی کے فراق میں احمد

فراق المحبوب سم ووصاله ترياق بل حيوة العاشق

محبوب کا فراق زہر ہے اور اسکا وصال تریاق بلکہ عاشق کی حیات

وصل وموته فراق قوله يا احمد العشق

وصل ہے اور موت اسکی فراق احمد عشق

مقلق العقلاء ومهيج الشدة والبلاء قوله يا احمد

عقلمندوں کو بیقرار کرنیوالا ہے اور شدت و بلا کو جوش میں لانیوالا ہے احمد

العشق مزعج الاوطان ومخرب البيوت والاوطان

عشق وطنوں کا دور کرنیوالا اور گھروں کا اجاڑنیوالا ہے اور وطنوں کا

قوله يا احمد الشوق شوقان شوق العوام

احمد شوق دو ہیں ایک عوام کا شوق

وشوق الخواص فشوق العوام الى الحور والقصور

ایک خواص کا شوق عوام کا شوق حور و قصور کی طرف

خَسَارَةٌ وَالْعَيْشُ مَعَهَا بَوَارَةٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ صُحْبَةُ

ٹوٹا ہے اور ٹوٹے میں جینا بُرا ہے احمد صحبت

النَّفْسِ جَرَاحَةٌ وَالْفِرَارُ مِنْهُ رَاحَةٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

نفس کی جراحت ہے اور اُس سے بھاگنا راحت احمد

صُحْبَةُ الْخَلْقِ سُمٌّ قَاتِلٌ وَالْبُعْدُ عَنْهُ تِرْيَاقٌ مُجَرَّبٌ قَوْلُهُ

خلق کی صحبت زہرِ قاتل ہے اور اُس سے جدائی تریاق مجرب

يَا اَحْمَدُ رِضَاءُ الرَّبِّ فِىْ سَخَطِ النَّفْسِ وَسَخَطُ الرَّبِّ

احمد اللہ کی رضامندی نفس پر سختی کرنے میں ہے اور اللہ کا قہر

فِىْ رِضَا النَّفْسِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ قَهْرُ النَّفْسِ اَشَدُّ

نفس کے راضی رکھنے میں احمد نفس کا مغلوب کرنا سخت تر ہے

عَلَى الْمُرِيْدِ مِنَ الشَّيْطَانِ الْمَرِيْدِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

مرید کو شیطان مردود سے احمد

كَلْبُ النَّفْسِ عَقُوْرٌ وَالْخَلْقُ مِنْهُ نَفُوْرٌ قَوْلُهُ

نفس کا کُتّا کٹ کھنا ہے اور خلق اس سے بھاگنے والی

يَا اَحْمَدُ خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يُبْكِى النَّاسَ وَشَرُّ النَّاسِ

احمد آدمیوں میں بہتر وہ شخص ہے جو آدمیوں کو رلائے اور آدمیوں میں بُرا وہ ہے

مَنْ يُضْحِكُ النَّاسَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ النَّاسُ كُلُّهُمْ

جو آدمیوں کو ہنسائے احمد آدمی سارے

یعنی دنیا کے حصول میں ... ہے

اَمْوَاتٌ اِلَّا الَّذِیْنَ اشْتَغَلُوْا بِرَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

گروہ ہیں گروہ لوگ جو مشغول ہیں پروردگار زمین و آسمان کی یاد میں

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ صُحْبَةُ النَّفْسِ مَضَرَّةٌ وَّاِطَاعَتُهَا

احمد نفس کی صحبت ضرر سے اور اسکی طاعت

مَعَرَّةٌ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ عَصَی النَّفْسَ فَهُوَ رَجُلٌ

غم احمد جس نے نفس کی نافرمانی کی وہ بڑا مرد ہے

وَمَنْ اَطَاعَهَا فَهُوَ رُجَیْلٌ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لِلرَّجُلِ

اور جس نے نفس کی اطاعت کی وہ مردک ہے احمد رجل کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلرَّاءُ وَالْجِیْمُ وَاللَّامُ فَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ

تین حرف ہیں (ر) (ج) (ل) ر سے عبارت ہے

الرِّیَاضَةِ وَالْجِیْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجُوْدِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

ریاضت سے اور ج سے عبارت ہے جود سے اور ل سے عبارت

عَنِ اللُّزُوْمِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ رَضِیَ نَفْسَهٗ

لزوم سے ہے احمد جس کا نفس راضی ہوا

بِالْمُجَاهَدَةِ وَجَادَ بِمَا وَجَدَ مِنَ الْمَالِ وَلَمْ یَدَّخِرْ

مجاہدہ سے اور دیا جو کچھ مال پایا اور کچھ جوڑ کر

شَیْئًا وَّلَزِمَ عِبَادَةَ الْمَوْلٰی مَا دَامَ حَیًّا فَهُوَ مِنَ الرِّجَالِ

نہ رکھا اور خدا کی عبادت جبتک زندہ رہا کرتا رہا وہ بڑے مردوں میں سے

ل بیٹی ال
بچپا ور راہ راست
کو تا یا بھی اور ج
سے یعنی سخی
اور جو جوڑے
کرے سے چلا

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ النُّوْرُ الْاَبْيَضُ وَالذَّهَبُ الْاَحْمَرُ

احمد سپید چاندی اور سرخ سونا

اِذَا لَمْ يَنْتَفِعْ بِهِمَا فَكَالْحَجَرَيْنِ فَعِنْدَ الْمُحَقِّقِيْنَ

جب ان دونوں سے نفع نہوا تو دو پتھر کی مانند ہیں تو محققین کے

لَا قِيْمَةَ لِهٰذَيْنِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ

نزدیک ان دونوں کی قیمت نہیں احمد جو شخص

كَانَ شَبْعَانَ فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرَ الدُّنْيَا وَمَنْ كَانَ جَائِعًا

شکم سیر ہے وہ دنیا کا سفر کاٹتا ہے اور جو شخص بھوکا ہے

فَهُوَ يَقْطَعُ سَفَرَ الْعُقْبٰى فَالشِّبَعُ زَادُ الْاَوَّلِ وَالْجُوْعُ

وہ عقبے کا سفر کاٹتا ہے تو شکم سیری پہلے کا توشہ ہے اور بھوک

زَادُ الثَّانِيْ مَنْ اَقَلَّ مِنَ الطَّعَامِ يَعِزُّ بَيْنَ الْاَنَامِ

دوسرے کا توشہ ہے جس نے کھانا کم کھایا خلق میں عزت پائی

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الطَّعَامُ طَعَامَانِ طَعَامُ النَّفْسِ

احمد طعام دو طرح کے ہیں طعام النفس

وَطَعَامُ الْقَلْبِ طَعَامُ النَّفْسِ مَا هُوَ طُبِخَ مِنَ

اور طعام القلب طعام النفس وہ جو پکتا ہے

الْمَاْكُوْلَاتِ وَطَعَامُ الْقَلْبِ هُوَ ذِكْرُ الْخَالِقِ

ماکولات کا اور طعام القلب وہ ذکر ہے خالق

الْمَخْلُوقَاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ مِنْ

مخلوقات کا کہلانا احمد کہانا

شِيَمِ الْكِرَامِ وَالْبُخْلُ مِنَ الطَّعَامِ مِنْ عَادَاتِ اللِّئَامِ

بزرگوں کی عادت ہے کہلانے سے جی چرانا لئیموں کی خصلت ہے اور

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلتَّوَكُّلُ تَرْكُ طَلَبِ الرِّزْقِ

احمد توکل رزق کی طلب چھوڑ دینا ہے

اَلتَّوَكُّلُ مَحْضُ الْاِيْمَانِ اَلتَّوَكُّلُ كَمَالُ الدِّيْنِ اَلتَّوَكُّلُ

توکل خالص ایمان سے توکل دین کا کمال ہے توکل

اَمْرُ الْاَقْوِيَاءِ اَلتَّوَكُّلُ خَصْلَةُ الْاَنْبِيَاءِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

مردوں کا کام ہے توکل پیغمبروں کی خصلت ہے احمد

اَلْيَقِيْنُ يَتَوَلَّدُ مِنْ كَمَالِ الْاِسْلَامِ اَلْيَقِيْنُ اِسْتِقْرَارٌ

یقین پیدا ہوتا ہے اسلام کے کمال سے یقین ایسا جماؤ ہے

لَيْسَ فِيْهِ اِضْطِرَابٌ اَلتَّوَكُّلُ قَطْعُ الْاَسْبَابِ مَعَ

جس میں ڈگمگاتا نہیں ہے توکل اسباب سے قطع نظر کرنا ہے

اِطْمِيْنَانُ الْقَلْبِ بِغَيْرِ التَّرَدُّدِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اطمینان قلب کے ساتھ بے دغدغہ احمد

مَنْ تَرَكَ الْقِشْرَ اُعْطِيَ لَهُ اللُّبُّ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

جس نے پوست کو چھوڑ دیا مغز اسکو مل گیا احمد

إِيَّاكَ وَالْعُجْبَ فَإِنَّهُ يُحْبِطُ الْأَعْمَالَ وَيُهْلِكُ الرِّجَالَ

تو بچ اپنے کو تکبر سے بچا کہ وہ تباہ کر دیتا ہے عملوں کو ہلاک کر دیتا ہے مردوں کو

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الطَّاعَةُ لِلرِّجَالِ زَيْنٌ وَالْعُجْبُ فِي

احمد طاعت مردوں کی زینت ہے اور عجب

الْعِبَادَةِ شَيْنٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ السَّخَاوَةُ مِنْ شِيَمِ

عبادت میں عیب ہے احمد سخاوت عادت

الْأَنْبِيَاءِ فَطُوبَى لِزُمْرَةِ الْأَسْخِيَاءِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

نبیوں سے ہے تو مبارکبادی ہے سخیوں کو احمد

السَّخِيُّ يَأْتِي بِخَصْلَةِ النَّبِيِّ وَيُعْرَفُ وَيَسْتَبْشِرُ بِالْفِعْلِ الْمَرْضِيِّ

سخی پاتا ہے نبی کی خصلت پہچانا جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اچھے کام کے ساتھ

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْجُودُ ثَلٰثَةُ أَحْرُفٍ الْجِيمُ وَالْوَاوُ

احمد جود کے تین حرف ہیں جیم واو

وَالدَّالُ الْجِيمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْجَلَالَةِ وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ

دال جیم سے عبارت ہے جلالت سے واو سے عبارت ہے

عَنِ الْوِلَايَةِ وَالدَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدَّرَجَةِ قَوْلُهُ

ولایت دال سے عبارت ہے درجہ سے

يَا أَحْمَدُ لَا يُنَالُ الْمَقْصُودُ بِكَثْرَةِ الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ

احمد مقصود حاصل نہیں ہوتا نماز روزہ کی کثرت سے

بَلْ يُنَالُ بِقَضَاءِ حَوَائِجِ الْأَنَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبُخْلُ

بلکہ حاصل ہوتا ہے خلق کی احتیاج رفع کرنے سے احمد بخل کے

ثَلٰثَةُ أَحْرُفٍ الْبَاءُ وَالْخَاءُ وَاللَّامُ فَالْبَاءُ عِبَارَةٌ

تین حرف ہیں (ب) (خ) (ل) (ب) سے اشارہ ہے

عَنِ الْبَلَاءِ وَالْخَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْخُذْلَانِ وَاللَّامُ عِبَارَةٌ

بلا کا (خ) سے اشارہ ہے خذلان کا (ل) سے اشارہ ہے

عَنِ اللُّوْمِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبُخْلُ شَرُّ الْخِصَالِ

لوم کا احمد بخل بہت بری خصلت ہے

فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْبَخِيْلُ يُذَمُّ

عورتوں میں اور مردوں میں احمد بخیل مذمت کیا جاتا ہے

وَيُهْجٰى وَالسَّخِيُّ يُمْدَحُ وَيُعْلٰى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ أَعْطِ

اور ہجو اور سخی مدح کیا جاتا ہے اور بلندی دیا جاتا ہے احمد دے

الْقَلِيْلَ وَالْكَثِيْرَ فَذٰلِكَ لَكَ وَإِنَّ الْقَلِيْلَ مِنَ

تھوڑا اور بہت تو یہ تیرے ہی لیے ہے اور سخاوت تھوڑی سی

السَّخَا فَوْقَ الْفَلَكِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ السَّخَاوَةَ

بھی آسمان سے زیادہ بلند ہے احمد سخاوت

خَصْلَةٌ نَبَوِيَّةٌ فَتَمَثَّلُوْا أَنَّ السَّخِيَّ بِمَا سَخٰى مَلَكَ وَالْبُخْلُ

خصلت نبوی ہے تو مثال دو دیہ کہ سخی سخاوت کے سبب مالک ہو گیا اور بخل

نَارٌ تُوقَدُ وَتَحرِقُ وَالجُودُ نُورٌ يُشرِقُ قَولُهٗ يَا اَحمَدُ

آگ آگ ہے بھڑکتی ہے اور جلاتی ہے اور سخاوت اک نور ہے کہ روشن کرتا ہے احمد

اَلبُخلُ مُرٌّ كَالحَنظَلِ بِيَدِ الاَشرَارِ وَالجُودُ وَردٌ فِي كَفِّ

بخل کڑوا ہے جیسی حنظل بروں کے ہاتھ میں اور سخاوت گلاب کا پھول ہے

الاَبرَارِ اَلبَخِيلُ صَغِيرٌ عِندَ النَّاسِ وَاِن كَانَ كَبِيرًا

اچھوں کے ہاتھ میں بخیل لوگوں کے نزدیک بہت ہی چھوٹا ہے اگرچہ بڑا ہو

وَالسَّخِيُّ كَبِيرٌ عِندَ اللّٰهِ وَاِن كَانَ صَغِيرًا عِندَ النَّاسِ

اور سخی خدا کے نزدیک بڑا ہے اگرچہ خلق کے نزدیک چھوٹا ہو

قَولُهٗ يَا اَحمَدُ اَلبُخلُ ثَلٰثَةُ اَحرُفٍ اَلبَاءُ وَالخَاءُ

احمد بخل کے تین حرف ہیں (ب) (خ)

وَاللَّامُ فَالبَاءُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ وَالخَاءُ خَالٍ مِنَ الخَيرَاتِ

(ل) (ب) بعید ہے اللہ سے (خ) خالی ہے خیرات سے

وَاللَّامُ لَئِيمٌ بَينَ النَّاسِ قَولُهٗ يَا اَحمَدُ اَلحَرِيصُ

(ل) لئیم ہے خلق میں احمد حریص

لَا يَشبَعُ عَمَّا اُعطِيَ وَيَطلُبُ اَكثَرَ مِمَّا يَقضِي قَولُهٗ

دھاپتا نہیں جتنا چاہو دو اور حاجت سے زیادہ مانگتا ہے

يَا اَحمَدُ صَاحِبُ الحِرصِ جَيعَانٌ وَصَاحِبُ القَنَاعَةِ

احمد حرص والا بھوکا پیاسا ہے اور قناعت والا

شبعانُ قولُه یا احمدُ الحریصُ یبغضه الخلائق

سیر ہے — احمد — حریص سے خلق بغض رکھتی ہے

وهو صغیرٌ والقانعُ معَ قلّتِ المالِ غنیٌّ کبیرٌ قولُه

اور وہ حقیر ہے — اور قانع — تھوڑے سے مال پر غنی ہے بڑا

یا احمدُ الحرصُ هلکٌ والقناعةُ ملکٌ قولُه

احمد — حرص ہلاکت ہے اور قناعت بادشاہی

یا احمدُ احرص فی اداءِ الطاعةِ کالرجالِ

احمد — حرص کر طاعت کے ادا کرنے میں مردوں کی طرح

ولا تحرص کالنساءِ فی جمیعِ المالِ قولُه یا احمدُ

اور نہ حرص عورتوں کی طرح مال کے اکٹھا کرنے میں — احمد

الحرصُ ثلثةُ احرفٍ الحاءُ والراءُ والصادُ الحاءُ

حرص کے تین حرف ہیں (ح) (ر) (صاد) ح سے

عبارةٌ عن الحرمانِ والراءُ عبارةٌ عن الرزقِ

اشارہ ہے حرمان کا ۱ ر سے اشارہ ہے رزق کا ۲

والصادُ عبارةٌ عن الصبِّ قولُه یا احمدُ

ص سے اشارہ ہے صب کا ۳ — احمد

من حرصَ فقد حُرِمَ من القناعةِ والرزقُ ما قُدِّرَ

جس نے حرص کی وہ محروم رہا قناعت سے حال آنکہ رزق مقدر ہے

وَصُبَّ عَلَيْهِ بِالْمَاءِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ صَاحِبُ

اور بہا اس پر پانی ۔ احمد

الْحِقْدِ وَالْعُدْوَانِ لَا يَجِدُ حَلَاوَةَ الْاِيْمَانِ اَلْحِقْدُ

کینہ اور دشمنی رکھنے والا ایمان کی حلاوت نہیں پاتا کینہ

يُفْسِدُ الْفُؤَادَ وَيُتْلِفُ الْوِدَادَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

دل کو بگاڑ دیتا ہے اور دوستی کو تلف کر دیتا ہے احمد

اَحْرِقْ مَا فِیْ صَدْرِكَ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ بِنَارِ الذِّكْرِ

جلا دے جو کچھ تیرے سینہ میں ہے کینہ اور حسد ذکر کی آگ سے

وَاَصْقِلْ مِرْاٰتَ قَلْبِكَ بِمِصْقَلَةِ الْفِكْرِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اور صیقل کر دے اپنے دل کے آئینہ کو فکر کے مصقلہ سے احمد

اَلتَّكَبُّرُ رَدِیٌّ وَالتَّوَاضُعُ رَضِیٌّ اَلتَّكَبُّرُ مَظْهَرُ الْبَغْضَاءِ

تکبر ردی ہے اور تواضع پسندیدہ ہے تکبر بغض کا مظہر ہے

وَالتَّوَاضُعُ مَرْعَى الْوِلَاءِ اَلتَّكَبُّرُ شَيْنٌ وَالتَّوَاضُعُ

اور تواضع دوستی کا مقام ہے تکبر عیب ہے اور تواضع

زَيْنٌ اَلتَّكَبُّرُ مُوْجِبٌ لِلْعَدَاوَةِ وَالتَّوَاضُعُ مُوْرِثٌ

زینت ہے تکبر عداوت کا سبب ہے اور تواضع محبت کی بڑھا دینے

لِلْمَوَدَّةِ اَلتَّكَبُّرُ عَادَةُ اللِّئَامِ وَالتَّوَاضُعُ خُلْقُ الْكِرَامِ

والی ہے تکبر برونکی عادت ہے اور تواضع بزرگوں کی خصلت ہے

اَلتَّكَبُّرُ مُفَرِّقُ الْاَحْبَابِ وَالتَّوَاضُعُ مُجَمِّعُ الْاَحْبَابِ

تکبر دوستوں کو جدا کرنیوالا ہے اور تواضع دوستوں کی جمع کرنے والی ہے

اَلتَّكَبُّرُ شَرُّ الْخِصَالِ فِي النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ قَوْلُهُ

تکبر بہت بری خصلت ہے عورتوں اور مردوں میں

يَا اَحْمَدُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَجِبْتُ

احمد ابن عباس سے روایت ہے اللہ ان دونوں سے راضی ہو تعجب کرتا ہوں

لِمَنْ خَرَجَ مَخْرَجَ الْبَوْلِ مَرَّتَيْنِ كَيْفَ يَتَكَبَّرُ قَوْلُهُ

جو پیشاب کی راہ سے نکلے بار بار کیونکر تکبر کرتا ہے

يَا اَحْمَدُ الْغَضَبُ يُخَرِّبُ الْاَوْطَانَ وَيُفَرِّقُ

احمد غضب وطنوں کو اجاڑ دیتا ہے اور اپنوں کو

الْاَقْرَانَ الْغَضَبُ يُسْخِطُ الْخِلَّانَ وَيُرْضِي الشَّيْطَانَ

جدا کرتا ہے غضب دوستوں کو خفا کر دیتا ہے اور شیطان کو خوش کر دیتا ہے

اَلْغَضَبُ يُذْهِبُ الْعَقْلَ وَيُوْرِثُ الْقَتْلَ اَلْغَضَبُ

غضب عقل کو کھو دیتا ہے اور قتل کو لازم کر دیتا ہے غضب

يُنْتِجُ الْفَسَادَ وَيُتْلِفُ الْوِدَادَ اَلْغَضَبُ نَتَائِجُ

فساد کو اٹھاتا ہے اور دوستی کو مٹا دیتا ہے غضب عداوت کا

الْعَدَاوَةِ وَالرِّضَاءُ وَسَائِلُ الصَّدَاقَةِ الْغَضَبُ

نتیجہ ہے اور رضا دوستی کا وسیلہ غضب

مَطْلُوبُ الشَّيْطَانِ وَالرِّضَاءُ مَحْبُوبُ الرَّحْمٰنِ

شیطان کا مطلوب اور رضا رحمن کی محبوب

اَلْغَضَبُ يَتَوَلَّدُ مِنَ النَّفْسِ الدَّنِيَّةِ وَالرِّضَاءُ مِنَ

غضب نفس دنی سے پیدا ہوتا ہے اور رضا

الرُّوحِ الْمَرْضِيَّةِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِيَّاكُمْ وَفُضُولَ الْكَلَامِ

روح پسندیدہ سے احمد فضول گوئی سے اپنے آپ کو بچاؤ

فَاِنَّهُ يُوقِعُ فِي الْاٰثَامِ اِيَّاكُمْ حَبْسَ لِسَانِكَ فِي اللَّحْيَيْنِ

کہ وہ گناہوں میں ڈالدیتی ہے اپنی زبان کو قید رکھو دونو جبڑوں میں

لِاَنَّ فِيهِ رَاحَةَ الْمَلَكَيْنِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ كُنْ مِسْكِينًا

کراماً کاتبین دو فرشتوں کو آرام ملتا ہے احمد چپ ہی والا بن

وَلَا تَكُنْ مِكْثَارًا لِاَنَّ فِي السُّكُوتِ سَلَامَةً وَرَاحَةً

فضول گو نہ ہو کہ چپ ہی میں بچاؤ ہے اور آرام

وَفِي الْكَلَامِ كَلَامٌ وَجِرَاحَةٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِمْنَعْ

اور کلام میں زخم ہے اور زخم احمد اپنی

لِسَانَكَ مِنَ الْمَقَالِ تَسْلَمْ بَيْنَ الرِّجَالِ قَوْلُهُ

زبان کو گفتگو سے روک خلق میں بچا رہیگا

يَا اَحْمَدُ النُّطْقُ مُؤْذِيَةُ الشَّفَتَيْنِ وَالسُّكُوتُ

احمد بولنا ہونٹوں کو آزار دینے والا ہے اور چپ رہنا

رَاحَةُ الْمَلَكَيْنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ النُّطْقُ يُوْرِثُ

دونو فرشتوں کو آرام دینے والا — احمد بولنا بلاؤں کو

الْبَلِيَّاتِ وَالسُّكُوْتُ يُوْرِثُ السَّلَامَاتِ قَوْلُهُ

پیدا کرتا ہے اور چپ رہنا آراموں کو ظاہر کرتا ہے

يَا أَحْمَدُ الْقَانِعُ بِالْقَلِيْلِ يَقْنَعُ وَالْحَرِيْصُ بِالْكَثِيْرِ

احمد قناعت کرنے والا تھوڑے پر قناعت کرلیتا ہے اور حریص زیادہ سے

لَا يَشْبَعُ الْقَانِعُ غَنِيٌّ مَعَ الْقِلَّةِ وَالْحَرِيْصُ فَقِيْرٌ مَعَ

نہیں دھاپتا قناعت کرنیوالا قلت پر غنی ہے اور حریص کثرت پر

الْكَثْرَةِ الْقَانِعُ يَرْضٰى بِقِسْمَةِ الْقَسَّامِ وَالْحَرِيْصُ يَطْلُبُ

فقیر قناعت والا بانٹنے والے کے حصہ لگا دینے پر راضی ہے اور حریص ساری

رِزْقَ الْاَنَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ اعْمَلْ قَبْلَ أَنْ تَمُوْتَ

خلق کا رزق مانگتا ہے — احمد عمل کرلے اس سے پہلے کہ تو مرجائے

وَمُتْ قَبْلَ أَنْ تَمُاتَ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُشْتَاقُ

اور مرجا اس سے پہلے کہ تو مارا جائے — احمد مشتاق

لَا يَخَافُ الْمَوْتَ وَيَتَمَنَّاهُ لِأَنَّهُ لَا يَنْظُرُ لِقَاءَ مَوْلَاهُ

موت سے نہیں ڈرتا اور اسکی تمنا کرتا ہے اس لئے کہ اپنے خدا کی لقا دیکھے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ مَاتَتْ نَفْسُهُ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ

احمد جس کا نفس دنیا میں مرگیا وہ

الْعُقْبٰى قَوْلُهٗ لَا يَمُوْتُ مَرَّةً اُخْرٰى وَلٰكِنْ يَنْتَقِلُ اِلَى الدَّارِ

اور دوسری بار نہ مریگا — مگر دار عقبیٰ کی طرف چلا جاویگا

يَا اَحْمَدُ الْمَوْتُ مَوْتَانِ مَوْتٌ ضَرُوْرِيٌّ وَمَوْتٌ اِخْتِيَارِيٌّ

احمد موت دو موتیں ہیں موت ضروری اور موت اختیاری

فَالضَّرُوْرِيُّ خُرُوْجُ الرُّوْحِ عَنِ الْجَسَدِ عِنْدَ اِنْقِطَاعِ

ضروری تو روح کا نکلنا ہے جسم سے وقت پورا

الْاَجَلِ هٰذَا اَمْوَاتُ جَمِيْعِ الْاٰدَمِيِّيْنَ وَالْاِخْتِيَارِيُّ

ہو جانے پر یہ تو سب لوگوں کی موت ہے اور اختیاری

بِفَنَاءِ الْاَوْصَافِ الْبَشَرِيَّةِ مَعَ بَقَاءِ الرُّوْحِ فِي الْبَدَنِ

بشری وصفوں کا فنا ہو جانا روح کے بدن میں باقی رہتے سمیت

فَهٰذَا اَمْوَاتُ الْمُرِيْدِيْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْمَوْتُ

یہ مریدوں کی موتیں ہیں اے احمد موت کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلْمِيْمُ وَالْوَاوُ وَالتَّاءُ فَالْمِيْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَالِ

تین حرف ہیں میم واو تی میم اشارہ ہے مال سے

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَارِثِ وَالتَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التُّرَابِ

واو عبارت ہے وارث سے تی علامت ہے تراب سے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ اَخَذَ مَالَهٗ

احمد جب مرد مرا تو اس کا مال

الوارث ودفنه في التراب فالعاقل هو الذي
وارث نے لے لیا اور اسکو مٹی مین گاڑ دیا تو عقلمند وہ ہے جو

يبذل ماله في سبيل الله في مدة حيوته كيلا
اپنا مال اللہ کی راہ مین دیدے اپنی زندگی مین اس لیے

يتلفه الوارث بعد مماته قوله يا احمد الفراق
کہ اسے وارث تلف نہ کر دے مرنے کے بعد احمد جدائی

امرّ من الممات والوصال احلى واقوى من الحيوة
موت سے تلخ تر ہے اور وصال حیات سے شیرین تر اور قوی تر

قوله يا احمد الخلق الحسن خير الخصال في النساء
احمد خلق حسن اچھی عادت ہے عورتون مین

والرجال قوله يا احمد الصدق خير الخصال
اور مردون مین احمد سچ بولنا اچھی عادت ہے

في النساء والرجال قوله يا احمد الصدق
عورتون مین اور مردون مین احمد صدق کے

ثلثة احرف الصاد والدال والقاف فالصاد
تین حرف ہین (ص) (د) (ق) ص

عبارة عن الصيانة والدال عبارة عن الدين
عبارت ہے صیانت سے اور دعبارت ہے دین سے

وَالْقَافُ عِبَارَةٌ عَنِ الْقُرْبِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْكِذْبُ

ق عبارت ہے قرب سے لفظ احمد کذب کے

ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلْكَافُ وَالذَّالُ وَالْبَاءُ فَالْكَافُ

تین حرف ہیں (ک) (ذ) (ب) (ک)

عِبَارَةٌ عَنِ الْكَرْبِ وَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذَّنْبِ وَالْبَاءُ

عبارت ہے کرب سے لفظ (ذ) عبارت ہے ذنب سے لفظ (ب)

عِبَارَةٌ عَنِ الْبَيْنُوْنَةِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ التَّوْبَةُ ثَلٰثَةُ

عبارت ہے بینونت سے لفظ احمد توبہ کے تین

اَحْرُفٍ اَلتَّاءُ وَالْوَاوُ وَالْبَاءُ فَالتَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التَّرْكِ

حرف ہیں (ت) (و) (ب) (ت) سے عبارت ہے ترک سے لفظ

وَالْوَاوُ عِبَارَةٌ عَنِ الْوَحْدَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَذْلِ

(و) سے عبارت ہے وحدت سے لفظ (ب) سے عبارت ہے بذل سے لفظ

فَالتَّائِبُ اَوْجَبَ عَلٰى نَفْسِهٖ تَرْكَ الدُّنْيَا وَاخْتِيَارَ الْوَحْدَةِ

تو تائب نے اپنے نفس پر واجب کیا دنیا کا چھوڑ دینا اور اختیار کیا وحدت کو

وَبَذْلَ الْمَالِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الدِّيْنُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ

اور خرچ کو احمد دین کے تین حرف ہیں

اَلدَّالُ وَالْيَاءُ وَالنُّوْنُ فَالدَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الدُّنُوِّ وَالدَّرَجَةِ

دال ی ن دال سے عبارت ہے دنو سے اور درجہ

وَالْيَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْيُسْرِ وَالنُّوْنُ عِبَارَةٌ عَنِ النَّيْلِ
اور ی عبارت ہے یسر سے اور نون اشارہ ہے نیل کا

فَمَنْ اَخْلَصَ دِيْنَهُ لِلّٰهِ فَقَدْ اُعْطِيَ الدَّرَجَةَ مِنَ الثَّوَابِ
تو جس نے اپنے دین کو خالص کیا اللہ کے واسطے ملگیا اسکو درجہ ثواب کا

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الشُّكْرُ شُكْرَانِ شُكْرٌ عِنْدَ وِجْدَانِ
احمد شکر دو شکر ہیں ایک شکر تو نعمت ملنے

النِّعْمَةِ وَشُكْرٌ عِنْدَ فُقْدَانِ النِّعْمَةِ فَالْاَوَّلُ شُكْرُ الْعَوَامِ
کے وقت اور دوسرا شکر نعمت کے چھٹنے کے وقت پہلا شکر عوام کا ہے

وَالثَّانِيْ شُكْرُ الْخَوَاصِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْمَرَضُ مَرَضَانِ
دوسرا شکر خواص کا احمد مرض دو مرض ہیں

مَرَضٌ ظَاهِرٌ وَمَرَضٌ بَاطِنٌ فَاَمَّا مَرَضُ الظَّاهِرِ فَهُوَ مِنَ
مرض ظاہر اور مرض باطن مرض ظاہر تو

الْجَوَارِحِ وَالْاَعْضَاءِ كَالصُّدَاعِ وَالْحُمّٰى وَسَائِرِ الْاَسْقَامِ
جوارح اور اعضاء کا جیسے درد سر اور تپ اور اور بیماریاں

فَيُدَاوِيْهَا الْاَطِبَّاءُ وَاَمَّا مَرَضُ الْبَاطِنِ فَهُوَ فِي الْقَلْبِ
ان کی تو دوا کرتے ہیں طبیب اور مرض باطن وہ دل میں ہے

كَالْحَسَدِ وَالْحِقْدِ وَحُبِّ الدُّنْيَا وَالْوَسَاوِسِ فَلَا
جیسے کینہ اور حسد اور حب دنیا اور وسوسے ان کا

لہ یعنی آسانی لہ یعنی دین اپنا خالص کیا اللہ کے لئے یعنی کسی کی نعمت یا آسانی
لہ یعنی نیک کسی کا سایا ہی یعنی دین کے ساتھ انسان اپنا مقصود حاصل کرتا ہے لہ درجہ

يُعالجها إلّا المشائخ الكرام قوله يا أحمد الصوم
علاج تعیین کرتے ہیں مشائخ کرام احمد روزہ

صومان صوم العوام وصوم الخواص فصوم العوام
دو روزہ ہیں روزہ عوام اور روزہ خواص روزہ عوام تو

الامساك عن الأكل والشرب والجماع والنواهي وصوم
کھانا پینا عورتوں سے قربت کرنا چھوڑ دینا ہے اور مناہی سے باز رہنا اور روزہ

الخواص هو امساك الحواس الخمسة من المكروهات
خواص حواس خمسہ کا مکروہات اور لہو ولعب سے

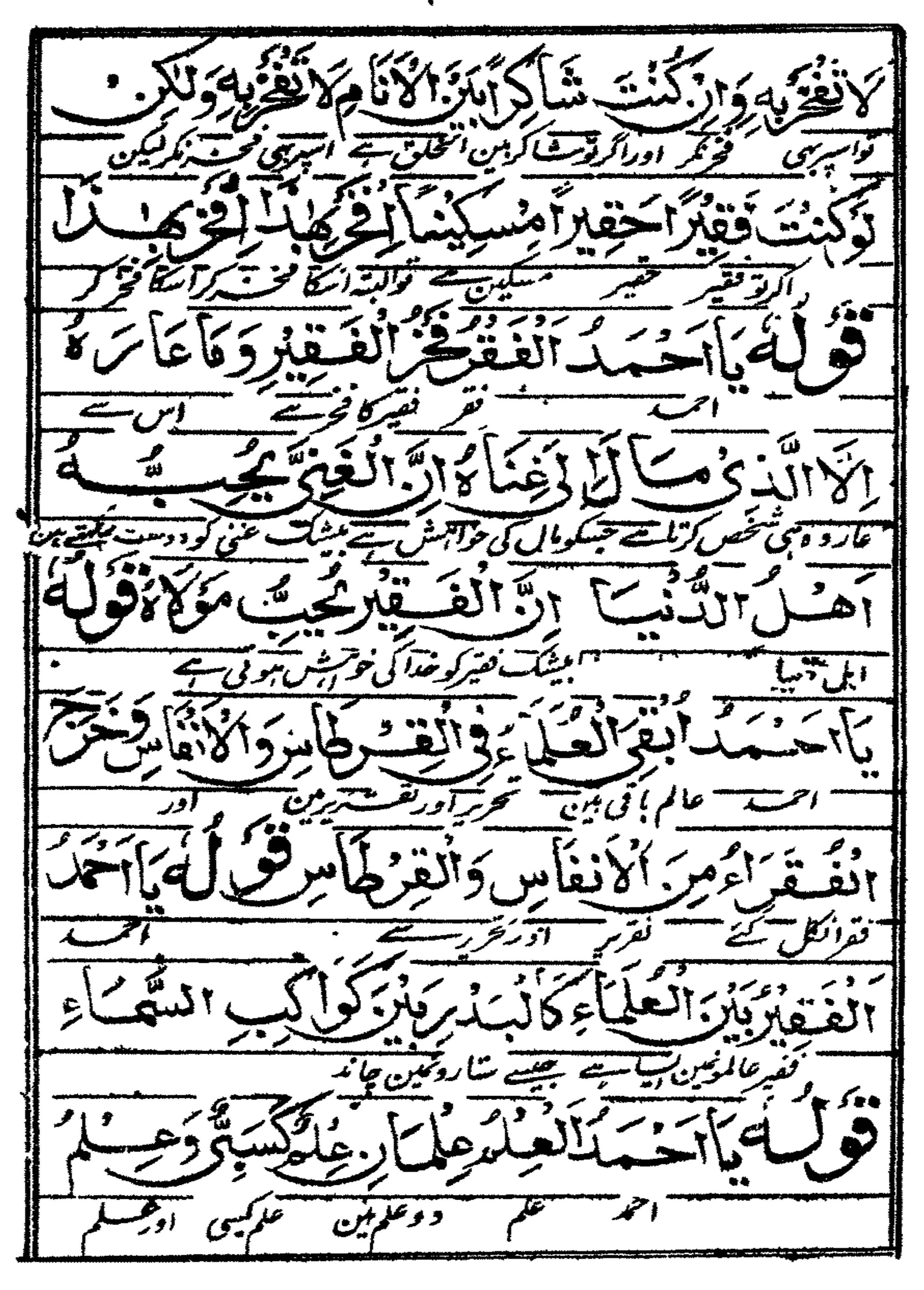
والملاهي قوله يا احمد العلماء اشرف الناس
روکنا ہے احمد عالم اشرف ہیں خلق میں

والفقراء اشرف الاشراف قوله يا احمد الامراء
اور فقیر شریفوں سے شریف تر احمد امیر

عسكر الزمان والعلماء جند الله والفقراء مقدمة
زمانہ کے لشکر ہیں اور عالم لشکر خدا اور فقیر پیشوا

الجيش قوله يا احمد ان كنت عالما فصيح الكلام
لشکر احمد اگر تو عالم فصیح الکلام ہے

لا تغربه وان كنت زاهدا في الحلال والحرام
تو اس پر گھمنڈ نہ کر اور اگر تو زاهد حلال وحرام ہے



لَا تَفْخَرْ بِهٖ وَاِنْ كُنْتَ شَاكِرًا بَيْنَ الْاَنَامِ لَا تَفْخَرْ بِهٖ وَلٰكِنْ

تو اسپر بھی فخر نکر اور اگر تو شاکر بین الخلق ہے اسپر بھی فخر نکر لیکن

لَوْ كُنْتَ فَقِيْرًا حَقِيْرًا مِسْكِيْنًا اِفْخَرْ بِهٰذَا

اگر تو فقیر حقیر مسکین ہے تو البتہ اسکا فخر کر اسکا فخر کر

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلْفَقْرُ فَخْرُ الْفَقِيْرِ وَمَا عَارُهٗ

احمد فقر فقیر کا فخر ہے اس سے

اِلَّا الَّذِيْ مَالَ اِلٰى غِنَاهُ اِنَّ الْغَنِيَّ يُحِبُّهٗ

عار وہی شخص کرتا ہے جسکو مال کی خواہش ہے بیشک غنی کو دوست رکھتے ہیں

اَهْلُ الدُّنْيَا اِنَّ الْفَقِيْرَ يُحِبُّ مَوْلَاهُ قَوْلُهٗ

اہل دنیا بیشک فقیر کو خدا کی خواہش ہوتی ہے

يَا اَحْمَدُ بَقِيَ الْعُلَمَاءُ فِي الْقِرْطَاسِ وَالْاَنْفَاسِ وَخَرَجَ

احمد عالم باقی ہیں تحریر اور تقریر میں اور

الْفُقَرَاءُ مِنَ الْاَنْفَاسِ وَالْقِرْطَاسِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

فقرا نکل گئے تقریر اور تحریر سے احمد

اَلْفَقِيْرُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ كَالْبَدْرِ بَيْنَ كَوَاكِبِ السَّمَاءِ

فقیر عالموں میں ایسا ہے جیسے ستاروں میں چاند

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمٌ كَسْبِيٌّ وَعِلْمٌ

احمد علم دو علم ہیں علم کسبی اور علم

عَطَائِیٌّ فَالْکَسْبِیُّ لَا یُحْصَلُ اِلَّا بِالتَّعْلِیْمِ وَالتَّکْرَارِ

عطائی کبھی تو حاصل نہیں ہوتا مگر سکھانے اور برتاو

وَالْاِسْتِظْهَارِ وَالْعَطَائِیُّ مَوْهِبَةُ الْوَهَّابِ الْعَلَّامِ

اور پوچھنے سے اور عطائی خداوند علام کی بخشش ہے

الْغَفَّارِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْعَالِمُ صَاحِبُ الْبَحْثِ

جو بڑا بخشنے والا ہے احمد عالم تو بحث

وَالْمَقَالِ وَالْفَقِیْرُ صَاحِبُ الْوَقْتِ وَالْحَالِ قَوْلُهٗ

اور گفتگو کرنیوالا ہے اور فقیر وقت اور حال والا ہے

یَا اَحْمَدُ الْفَقْرُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلْفَاءُ وَالْقَافُ

احمد فقر کے تین حرف ہیں ف ق

وَالرَّاءُ فَالْفَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْفَنَاءِ وَالْقَافُ عِبَارَةٌ

ر ف عبارت ہے فنا سے اور ق عبارت ہے

عَنِ الْقُرْبِ وَالرَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الرُّؤْیَةِ قَوْلُهٗ

قرب سے ر عبارت ہے رویت سے ه

یَا اَحْمَدُ الْفَقْرُ مُعَظَّمٌ یَرْغَبُ فِیْهِ الْاَقْوِیَاءُ

احمد فقیر بہت بڑی چیز ہے اسکی طرف اہل ہمت رغبت کرتے ہیں

وَلَا یَرْغَبُ عَنْهُ اِلَّا الضُّعَفَاءُ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْفَقْرُ

اور سست ارادہ والے اس سے منہ پھیر جاتے ہیں احمد فقر بڑی

مُكَرَّمٌ يُبَاهِي بِهِ الْفُقَرَاءُ وَيَسْتَنْكِفُ مِنْهُ الْأَغْنِيَاءُ

بزرگ چیز ہے فقرا اس سے فخر کرتے ہیں اور مالدار اس سے کنیاتے ہیں

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلْفَقْرُ شَرَفٌ يَتَوَلَّدُ مِنْهُ الصَّلَاحُ

اے احمد فقر بڑا شرف ہے جس سے ہر طرح کی قابلیت

وَالْعِفَّةُ وَالزُّهْدُ وَالْوَرَعُ وَالتَّقْوٰى وَالطَّاعَةُ

اور پاکدامنی اور زہد اور پرہیز اور تقوے اور طاعت

وَالْعِبَادَةُ وَالْجُوعُ وَالْفَاقَةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَالْقَنَاعَةُ

اور عبادت اور بھوک اور فاقہ اور مسکینی اور قناعت

وَالْمُرُوَّةُ وَالْفُتُوَّةُ وَالدِّيَانَةُ وَالصِّيَانَةُ وَالْاَمَانَةُ

اور مروت اور جوانمردی اور دیانت اور نگہبانی اور امانت

وَالسَّهَرُ وَالتَّهَجُّدُ وَالْخُضُوعُ وَالْخُشُوعُ وَالتَّوَاضُعُ

اور شب بیداری اور شب خیزی اور عاجزی اور گڑگڑانا اور فروتنی

وَالتَّحَمُّلُ وَالْعَفْوُ وَالْاِغْمَاضُ وَالْاِشْفَاقُ وَالْاِنْفَاقُ

اور تحمل اور عفو اور چشم پوشی اور رحم دلی اور دینا

وَالْاِيْثَارُ وَالْاِطْعَامُ وَالْاِخْلَاصُ وَالْاِنْقِطَاعُ وَالْاِنْفِصَالُ

اور دینا اور کھلانا اور خلوص رکھنا اور خلق سے قطع تعلق کرنا اور سب سے جدا رہنا

وَالصِّدْقُ وَالصَّبْرُ وَالشُّكْرُ وَالْحِلْمُ وَالصَّفَاءُ وَالرِّضَاءُ

اور سچ بولنا اور صبر اور شکر اور حلم اور صاف دلی اور اسکی رضا پر راضی رہنا

وَالْحَيَاءُ وَالْبَذْلُ وَالْجُوْدُ وَالسَّخَاوَةُ وَالْخَشْيَةُ وَالْخَوْفُ

اور حیا اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اور جود اور سخاوت اور اللہ سے ڈرنا اور کانپنا

وَالرَّجَاءُ وَالْمُدَاوَمَةُ وَالْمُعَامَلَةُ وَالتَّوْحِيْدُ وَالتَّهَذُّبُ

اور خدا سے امید رکھنا اور ہمیشگی کرنا اور اچھا معاملہ کرنا اور خدا کو ایک ماننا اور عادتوں کو درست کرنا

وَالتَّحْرِيْكُ وَالرِّيَاضَةُ وَالْمُحَاسَبَةُ وَالْمُرَاقَبَةُ وَالتَّفْرِيْدُ

اور اچھی کاموں کی تحریک کرنا اور اللہ کے لئے مشقت اٹھانا اور حساب کرنا اور دل کے خطرات نگاہ رکھنا اور تنہا

وَالْوَقَارُ وَالْمُوَاسَاتُ وَالْعِنَايَةُ وَالرِّعَايَةُ وَالْحِفَارُ وَالشَّفَاعَةُ

اور با حرمت رہنا اور آرام دینا اور ہر ایک پر توجہ کرنا اور سب کی رعایت کرنا اور نفس کو تعبیر چھانا

وَاللُّطْفُ وَالْكَرَمُ وَالْفِكْرُ وَالشُّكْرُ وَالذِّكْرُ وَالْحُرْمَةُ

اور لطف اور کرم اور فکر اور شکر اور ذکر اور حرمت

وَالْاَدَبُ وَالْاِعْتِصَامُ وَالْاِحْتِرَامُ وَالطَّلَبُ وَالرَّغْبَةُ

اور ادب اور بچاؤ اور بزرگی اور خدا کی طلب اور اچھی کاموں میں رغبت کرنا

وَالْعِبْرَةُ وَالْبَصِيْرَةُ وَالْيَقْظَةُ وَالْحِكْمَةُ وَالْهِمَّةُ

اور حادثات سے عبرت اور چشم بصیرت اور ہوشیاری اور حکمت اور ہمت

وَالْمَعْرِفَةُ وَالْخِدْمَةُ وَالتَّسْلِيْمُ وَالتَّفْوِيْضُ وَالتَّوَكُّلُ

اور معرفت اور خدمت اور کل کام خدا کے سپرد کرنا اور اپنے آپکو خدا کے حوالہ کر دینا اور خدا پر

وَالتَّبَتُّلُ وَالثِّقَةُ وَالْغِنَاءُ وَالْاِسْتِقَامَةُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ

اور خلق سے بے علاقہ رہنا اور ہر کام میں مضبوط رہنا اور سب سے بے پرواہ رہنا اور قایم رہنا

فَكُلُّ فَقِيْرٍ وُجِدَتْ فِيْهِ هٰذِهِ الصِّفَاتُ يُسَمّٰى فَقِيْرً

جس فقیر مین یہ صفتین پائی جائین اُس کا نام فقیر

كَامِلًا وَاِذَا فُقِدَتْ لَا يُسَمّٰى الْفَقِيْرَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ

کامل ہے اور جس مین یہ نپائی جائین اُس کا نام فقیر نہین احمد جس نے

اَحَبَّ الْمَشَائِخَ كَانَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ بَغَضَهُمْ

مشایخ سے محبت رکہی وہ قیامت کے دن انہین کے ساتہ اور جس نے انسے بغض رکہا

صَاحِبَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَحَبَّةُ

وہ حسرت اور ندامت کے ساتہ ہے احمد درویشون کی

الْفُقَرَاءِ مِنَ الْمُنْجِيَاتِ وَعَدَاوَتُهُمْ مِنَ الْمُهْلِكَاتِ

محبت نجات دینے والی عملونمین سے ہے اور انکی عداوت ہلاک کرنے والونمین

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ اُمَرَاءُ الْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ

احمد درویش ملوک اور سلاطین کے سردار ہین

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ اَرْبَابُ الْقُلُوْبِ الْفُقَرَاءُ

احمد درویش دل والے ہین درویش

تَارِكُوا الرَّاحَاتِ وَقَابِلُوا الْبَلِيَّاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ الْفُقَرَاءُ

راحتون کے چہوڑنے والے ہین بلاؤنکے جہیلنے والے ہین احمد درویش

لَا يَخَافُوْنَ الْمَلَائِكَةَ وَيَنْظُرُوْا اَثْقَلَ الْغَرَامَاتِ وَ

فرشتون سے نہین ڈرتے اور بڑے سختیان دیکہتے ہین اور

جَالِسُو الْمَسَاكِيْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلْفُقَرَاءُ وُدَّعُ

مسکینوں کے پاس بیٹھنے والے ہیں احمد درویش مال داروں

الْاَغْنِيَاءِ وَالرُّؤَسَاءِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لَعَمْرِيْ اَنَّ

اور رئیسوں کے امانت دار ہیں احمد مجھے اپنی جان کی قسم ہے

اَلْفُقَرَاءَ قَطَعُوا الْمَرَاحِلَ وَالْمَنَازِلَ وَوَجَدُوْا

درویشوں نے منزلیں طے کیں اور پہنچ گئے اور جو چاہتے تھے

مَا طَلَبُوْا فَسَكَنُوْا فِيْ مَقْعَدِ الْاُنْسِ بِاللّٰهِ لَعَمْرِيْ

پا لیا پھر جب بیٹھ گئے محبت کے مقام میں قسم ہے اللہ کی قسم ہے میری جان کی

اِنَّ الْفُقَرَاءَ اَحِبَّاءُ اللّٰهِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلْوَلِيُّ

بیشک فقراء اللہ کے دوست ہیں احمد ولی

مَوْصُوْفٌ بِاَوْصَافِ النَّبِيِّ لِاَنَّ لِلْوَلِيِّ كَرَامَةً وَلِلنَّبِيِّ

نبی کے وصفوں سے موصوف ہے کہ ولی کے لئے کرامت ہے اور نبی کے لئے

مُعْجِزَةٌ فَالْوَلِيُّ يُخْفِى الْكَرَامَةَ وَالنَّبِيُّ يُظْهِرُ الْمُعْجِزَاتِ

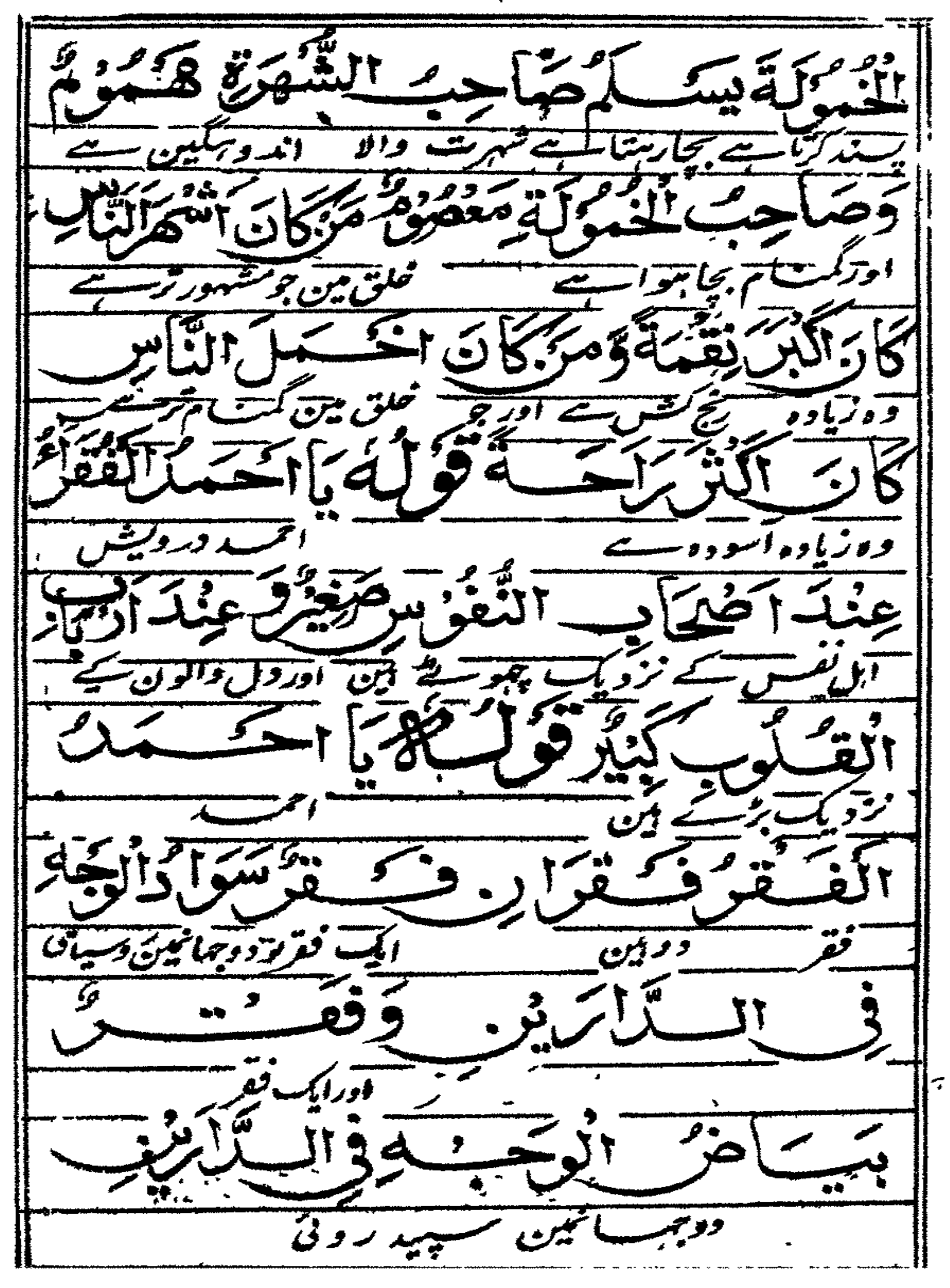
معجزہ تو ولی کرامت کو چھپاتا ہے اور نبی معجزوں کو ظاہر کرتا ہے

لِاَنَّ الْوَلِيَّ مَا اُمِرَ مِنَ الدَّعْوٰى وَالنَّبِيُّ اُمِرَ بِهَا قَوْلُهٗ

اس لئے کہ ولی کو دعویٰ کا حکم نہیں اور نبی کو اس کا حکم دیا گیا

يَا اَحْمَدُ مَنِ اخْتَارَ الشُّهْرَةَ بِالْمُوْمِنِ اخْتَارَ

احمد جو شہرت کو پسند کرتا ہے تکلیف پاتا ہے اور جو گمنامی کو



الخمولة يسلم صاحب الشهرة هموم

پسند کرتا ہے بچا رہتا ہے شہرت والا اندوہگین ہے

وصاحب الخمولة معصوم من كان اشهر الناس

اور گمنام بچا ہوا ہے خلق مین جو مشہور تر ہے

كان اكبر نقمة ومن كان اخمل الناس

وہ زیادہ رنج کش ہے اور جو خلق مین گمنام تر ہے

كان اكثر راحة قوله يا احمد الفقراء

وہ زیادہ آسودہ ہے احمد درویش

عند اصحاب النفوس صغير وعند ارباب

اہل نفس کے نزدیک چھوٹے ہین اور دل والون کے

القلوب كبير قوله يا احمد

نزدیک بڑے ہین احمد

الفقر فقران فقر سواد الوجه

فقر دو ہین ایک فقر تو دو جہانمین روسیاہی

في الدارين وفقر

اور ایک فقر

بياض الوجه في الدارين

دو جہانمین سپید روئی

أَمَّا الَّذِي هُوَ سَوَادُ الْوَجْهِ فَهُوَ فَقْرٌ يَأْتِي بِالْكُفْرِ

جو روسیاہی سے وہ فقر تو کافر کر دیتا ہے

وَالطُّغْيَانِ وَأَمَّا الَّذِي هُوَ بَيَاضُ الْوَجْهِ فَقَدْ يَجْعَلُ

اور گمراہ اور جو سپید روئی سے وہ البتہ

رِضَاءَ الرَّحْمٰنِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ حَقَّرَ فَقِيرًا فَهُوَ لَئِيمٌ

اللہ کو راضی کرتا ہے احمد جس نے فقیر کو حقیر جانا

وَمَنْ عَظَّمَ الْفَقِيرَ فَهُوَ كَرِيمٌ تَعْظِيمُ الْفُقَرَاءِ

وہ لئیم ہے اور جس نے فقیر کو بزرگ جانا وہ کریم ہے فقیروں کی تعظیم

مِنْ شِيَمِ الْكِرَامِ وَتَحْقِيرُهُمْ مِنْ عَادَاتِ اللِّئَامِ

اچھوں کی خصلت سے اور انکی تحقیر بروں کی

إِنَّ الْفَقِيرَ مُؤَدَّبٌ وَمُهَذَّبٌ وَمُبَجَّلٌ وَمُعَظَّمٌ

عادت سے بیشک فقیر ادب والا اور تہذیب والا اور شرف والا اور عظمت والا

وَمُكَرَّمٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ حَقَّرَ الْفُقَرَاءَ حُقِّرَ

اور بزرگی والا ہے احمد جس نے فقرا کو حقیر جانا خلق

فِي الْوَرٰى وَمَنْ عَظَّمَ فَهُوَ مُعَظَّمٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

میں حقیر ہوا اور جس نے تعظیم کی وہ عظیم ہوا احمد

الْفَقِيرُ إِذَا أُوذِيَ غَفَرَ وَإِذَا ابْتُلِيَ صَبَرَ أَخْلَاقُهُ

فقیر جب ستایا جاتا ہے تو بخشتا ہے اور جب آزمایا جاتا ہے تو صبر کرتا ہے عادتیں اسکی

سَنِيَّةٌ وَاَعْمَالُهُ مَرْضِيَّةٌ وَقَوْلُهُ صِدْقٌ وَفِعْلُهُ رِفْقٌ

درست ہیں اور عمل اسکے پسندیدہ ہیں بات اسکی سچی ہے اور کام اسکا نرم ہے

وَاَكْلُهُ قَلِيْلٌ وَجِسْمُهُ هَزِيْلٌ وَلِبَاسُهُ التَّقْوٰى

کھانا اس کا تھوڑا ہے جسم اس کا دبلا ہے لباس اس کا تقوے سے

وَمَقْصُوْدُهُ الْمَوْلٰى قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ ذِكْرُ الشَّيْخِ

مقصود اس کا خدا ہے احمد شیخ کا ذکر

فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ اَوْ كَالنُّوْرِ فِي الظَّلَامِ

کلام میں ایسا ہے جیسے کھانے میں نمک یا اندھیرے میں روشنی

وَكَرُوْحٍ فِي الْاَجْسَامِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الشَّيْخُ اَمِيْرُ الْمُرِيْدِ

جان احمد پیر مرید کا سردار ہے

وَالْمُرِيْدُ مَنْ لَا يُرِيْدُ اِلَّا شَيْخَهُ اَيُّهَا الْمُرِيْدُ اِحْفَظْ مَا

اور مرید وہ ہے کہ اپنے شیخ کے سوا کسی کی طرف نہ جھکے مرید یاد رکھ جو کچھ

لَقَّنَكَ الشَّيْخُ فَاعْمَلْ بِهِ مَا دُمْتَ حَيًّا اَيُّهَا الْمُرِيْدُ

تجھکو تلقین کیا شیخ نے پھر عمل کرتا رہ اسپر جبتک جیتا رہے اے مرید

لَوْ تُخَالِفُ الشَّيْخَ قَوْلًا اَوْ فِعْلًا لَا تَكُوْنُ حُسْنَ

اگر خلاف کیا تو نے پیر سے قول میں یا فعل میں تو تو اسکی ارادت والا

الْاِرَادَةِ اَهْلًا وَزَيِّنْ ظَاهِرَكَ بِالْمُحْسِنَةِ وَعَالِجْ

نہ ہے گا اور سنوار اپنے ظاہر کو خوبی سے اور علاج کر

بَاطِنَكَ بِالْمُرَاقَبَةِ شَعْرُ رَاسِ الْمُرِيْدِ حِجَابٌ فَحَلْقُهُ فِي

اپنے باطن کا مراقبہ ہے مرید کے سر کے بال حجاب ہیں انکا منڈوانا

الْاِرَادَةِ صَوَابٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اُكْتُمِ السِّرَّ فِي

ارادت میں اچھا ہے احمد چھپا بھید کو

قَلْبِكَ كَالْاَبْرَارِ وَلَيْسَ قَلْبُكَ اِلَّا مَخْزَنَ الْاَسْرَارِ

اپنے دلمیں ابرار کیطرح اور تیرا دل نہیں ہے لیکن اسرار کا خزانہ

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ اَنْ يَشْغَلَ بِالْاَذْكَارِ

احمد مرید کو چاہیئے ذکروں میں مشغول رہے

وَاَنْ لَا يَتْرُكَ اَوْرَادَ اللَّيَالِي وَالنَّهَارِ يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ

اور رات دن کے وردوں کو نہ چھوڑے مرید کو چاہیے

اَنْ يُعْمِيَ عَيْنَهُ وَيُصِمَّ اُذُنَهُ وَيَقْطَعَ لِسَانَهُ وَيُعَرِّجَ

آنکھہ بند رکھے اور اپنے کان کو بہرہ کرلے اور اپنے زبانکو کاٹ الے اور پاؤنکو

رِجْلَهُ وَيَنْظُرَ بِلَا عَيْنٍ وَّيَسْمَعَ بِلَا اُذُنٍ وَّيَنْطِقَ

توڑ ڈالے اور دیکھے بغیر آنکھہ کے اور سنے بغیر کان کے اور بولے

بِلَا لِسَانٍ وَّيَاْخُذَ بِلَا يَدٍ وَيَمْشِيَ بِلَا رِجْلٍ قَوْلُهُ

بغیر زبان کے اور پکڑے بغیر ہاتھ کے اور چلے بغیر پاؤن کے

يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ اَنْ يَنْسَلِخَ مِنَ النَّفْسِ

احمد مرید کو چاہیے نفس کی کھال کھینچ لے

بِبَصِيرٍ خَيْرِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنِ افْتَرَى

کہ جن اور انسان سے بہتر ہو جائے   احمد جس نے تہمت لگائے

عَلَى الشَّيْخِ أَوْ عَلَى الْخَلِيفَةِ كَذِبًا فَهُوَ خَاسِرٌ فِي الدُّنْيَا

شیخ پر   یا خلیفہ پر   جھوٹ   وہ دنیا میں اور آخرت میں

وَالْآخِرَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ مَنْ آذَى الشَّيْخَ وَالْخَلِيفَةَ

ٹوٹے میں ہے   احمد جس نے ستایا شیخ کو یا خلیفہ کو

فَكَأَنَّمَا آذَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا

گویا اس نے ستایا اللہ کو اور رسول اللہ کو   احمد جب

أَدْخَلْتَ بَيْتَ أَحَدٍ مِنَ الْمَشَايِخِ فَلَا يَلْتَفِتْ

جائے مشائخ میں سے کسی کے گھر میں   تو   نہ دیکھے

يَمِينًا وَشِمَالًا وَطَأْطِئْ رَأْسَكَ مُغْمِضًا عَيْنَيْكَ

داہنے   اور بائیں   اور جھکائے رکھ اپنے سر کو آنکھوں کو بند کرتا ہوا

وَإِذَا جَلَسْتَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَحْضِرْ ذِهْنَكَ وَضَعْ

اور جب تو بیٹھے اس کے سامنے تو اپنے ذہن کو حاضر رکھ اور لگائے رکھ

أُذُنَيْكَ إِلَى كَلَامِ نَاصِحٍ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا مَشَيْتَ

اپنے کانوں کو اس کے کلام نصیحت کی طرف   احمد جب تو چلے

مَعَ الشَّيْخِ فِي الطَّرِيقِ فَامْشِ خَلْفَهُ وَلَا تَمْشِ أَمَامَهُ

شیخ کے ساتھ   راہ میں   تو چل اس کے پیچھے اور نہ چل اس کے آگے

وَيَمِينَهُ وَشِمَالَهُ مُرَاعَاتُ الْأَدَبِ وَمَنِ الْتَفَتَ بَيْنَ

اور داہنے اور بائیں ادب کی رو سے اور جس نے کہ التفات کیا دیکھا

يَدَيِ الشَّيْخِ يَمِينًا وَّشِمَالًا وَلَمْ يُحْضِرْ ذِهْنَهُ فَقَدْ نُسِبَ

شیخ کے سامنے اور دائیں اور بائیں اور اپنے ذہن کو حاضر نہ رکھا وہ منسوب ہوا

إِلَى سُوْءِ الْأَدَبِ وَفَاتَ مِنْهُ الْفَوَائِدُ قَوْلُهُ

سوء ادب سے اور فوت ہوئے اسکے فائدے

يَا أَحْمَدُ الرِّدَّةُ رِدَّتَانِ رِدَّةٌ فِي الشَّرِيعَةِ وَرِدَّةٌ

احمد مرتد ہونا دو طرح کا ہے ایک مرتد ہونا شریعت میں اور ایک مرتد ہونا

فِي الطَّرِيقَةِ أَمَّا الرِّدَّةُ الْأُوْلَى فَهُوَ إِذَا خَرَجَ مُسْلِمٌ

طریقت میں پہلا مرتد ہونا تو جبکہ نکل جائے کوئی مسلمان

مِنَ الْإِسْلَامِ صَارَ مُرْتَدًّا فِي الشَّرِيعَةِ وَالرِّدَّةُ فِي الطَّرِيقَةِ

اسلام سے ہو گیا مرتد شریعت میں اور مرتد ہونا طریقت میں

إِذَا خَرَجَ الْمُرِيدُ مِنْ أَمْرِ الشَّيْخِ فَهُوَ صَارَ مُرْتَدًّا

جب نکل گیا مرید شیخ کے حکم سے وہ مرتد ہو گیا

فِي الطَّرِيقَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْغُسْلُ غُسْلَانِ

طریقت میں احمد غسل دو ہیں

غُسْلُ الشَّرِيعَةِ وَغُسْلُ الطَّرِيقَةِ فَغُسْلُ الشَّرِيعَةِ

غسل شریعت اور غسل طریقت غسل شریعت

أَنْ يُصَبَّ الْمَاءُ عَلَى الرَّأْسِ وَسَائِرِ الْأَبْدَانِ وَ

تو یہ ہے کہ گرایا جائے پانی سر پر اور سارے بدن پر اور

غُسْلُ الطَّرِيقَةِ بِإِرْضَاءِ الشَّيْخِ بَعْدَ الْعِصْيَانِ

غسل طریقت شیخ کے خوش کرنے سے گناہ کے بعد

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْوُضُوءُ وُضُوءَانِ وُضُوءُ الشَّرِيعَةِ

احمد وضو دو ہیں وضو شریعت

وَوُضُوءُ الطَّرِيقَةِ فَوُضُوءُ الشَّرِيعَةِ غُسْلُ الْوَجْهِ

اور وضو طریقت وضو شریعت تو دھونا منہ کا

وَالْيَدَيْنِ وَمَسْحُ الرَّأْسِ وَغُسْلُ الرِّجْلَيْنِ بِمَاءِ

اور ہاتھوں کا اور مسح سر کا اور دھونا پاؤں کا

الْأَوْدِيَةِ وَالْآبَارِ وَوُضُوءُ الطَّرِيقَةِ هُوَ الْغُسْلُ

گھاٹیوں اور کنوؤں کے پانی سے اور وضو طریقت دھونا

وَالْمَسْحُ بِمَاءِ الْخُشُوعِ وَالرَّغْبَةِ فِي طَاعَاتِ الْعَزِيزِ

اور مسح کرنا ہے خشوع اور رغبت ... اس غالب کی عبادتوں میں رغبت کرنیکے

الْغَفَّارِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمَعْصِيَةُ دَاءٌ لَا دَوَاءَ

پانی سے احمد گناہ ایک بیماری ہے جسکی دوا نہیں

لَهَا إِلَّا التَّوْبَةُ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ التَّجْرِيدُ تَجْرِيدَانِ

سوائے توبہ کے احمد تجرید دو ہیں

تَجْرِيْدُ صُوْرِيٌّ وَتَجْرِيْدُ مَعْنَوِيٌّ فَالصُّوْرِيُّ

تجرید صوری اور تجرید معنوی صوری تو یہ ہے

هُوَ اَنْ يُّجَرِّدَ الْجَسَدَ عَنِ الْكِسْوَةِ وَاللِّبَاسِ وَهٰذَا

کہ مجرد کردیا جاوے جسم بری پوشاک سے اور برے لباس سے یہ تو

تَجْرِيْدُ الْمُبْتَدِئِيْنَ وَالْمَعْنَوِيُّ اَنْ تُجَرِّدَ النَّفْسَ

تجرید ہے مبتدیوں کی اور معنوی یہ ہے کہ مجرد کردیا جاوے نفس

عَنِ الصِّفَاتِ الذَّمِيْمَةِ وَالصِّفَاتِ

بری صفات سے اور بری عادات سے

الْقَبِيْحَةِ فَهٰذَا تَجْرِيْدُ الْمُنْتَهِيْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

یہ تجرید ہے منتہیوں کی احمد

اَلتَّجْرِيْدُ عِنْدِيْ اَنْ يُّجَرِّدَ السَّالِكُ نَفْسَهٗ عَنْ

میرے نزدیک تو تجرید یہ ہے کہ مجرد کرے سالک اپنے نفس کو

لِبَاسِ الشَّهَوَاتِ وَالْمَالُوْفَاتِ وَيُوْجِعُهَا بِاَشَدِّ

خواہشوں اور الفتوں کے لباس سے اور دردناک رکھے اسکو سخت

الرِّيَاضَاتِ وَالْمُجَاهَدَاتِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

ریاضات اور مجاہدات سے احمد

اَلتَّفْرِيْدُ اَنْ يُّفَرِّدَ الْقَلْبَ عَنْ جَمِيْعِ الْمَخْلُوْقَاتِ

تفرید یہ ہے کہ جدا کرے قلب کو ساری مخلوقات سے

وَالْمَكْنُونَاتِ وَيَدْعُو إِلَى خَالِقِ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ

اور خیالات سے اور طلب کرے خالق ارض وسموات کی

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ فَوَائِدُ الْعُزْلَةِ سَبْعَةٌ

احمد گوشہ نشینی کے سات فائدے ہیں

اَلْأُولٰى نَجَاتُ الْخَلْقِ مِنْكَ وَالثَّانِيَةُ غَمْضُ

پہلا تجھ سے خلق کی نجات دوسرا احرام کے دیکھنے سے

الْعَيْنِ عَنِ النَّظَرِ الْحَرَامِ وَالثَّالِثَةُ صِيَانَةُ

آنکھ کا بند رکھنا تیسرا جھوٹ کے سننے سے

الْأُذُنِ عَنِ السَّمَاعِ الْبَاطِلِ وَالرَّابِعُ مَنْعُ اللِّسَانِ

کانوں کا بچانا چوتھا

عَنِ الْغِيبَةِ وَاللَّغْوِ وَالْخَامِسَةُ الْاِسْتِغْنَاءُ عَنْ

غیبت اور لغو سے زبان کا روکنا پانچواں پاؤں کے چلنے

مَشْيِ الْقَدَمِ وَالسَّادِسَةُ دَوَامُ الطَّاعَةِ

سے بے پروا ہونا چھٹا ہمیشہ اطاعت

وَالْعِبَادَةِ وَالسَّابِعَةُ الْأُنْسُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى قَوْلُهُ

اور عبادت کرنا ساتواں اللہ تعالیٰ سے انس ہونا

يَا أَحْمَدُ السِّيَاحَةُ سِيَاحَتَانِ السِّيَاحَةُ

احمد سیاحت دو ہیں سیاحت

الظَّاهِرَةُ وَالسِّيَاحَةُ الْبَاطِنَةُ السِّيَاحَةُ

ظاہری اور سیاحت باطنی سیاحت

الظَّاهِرَةُ هِيَ اَنْ يَسِيحَ السَّالِكُ فِي الْمَفَازَةِ

ظاہری یہ کہ سیر کرے چلنے والا جنگلوں میں

وَالْبِلَادِ وَيَقْطَعَ الْمَرَاحِلَ وَالْمَنَازِلَ وَالسِّيَاحَةُ

اور شہروں میں اور طے کرے مرحلوں اور منزلوں کو اور سیاحت

الْبَاطِنَةُ اَنْ يَسِيحَ فِي الْقَلْبِ وَيَقْطَعَ مَا نَبَتَتْ

باطنی یہ کہ سیر کرے دل میں اور کاٹے وہ جو اگیں اگے

فِيْهَا مِنْ اَشْجَارِ الْوَسَاوِسِ وَالْهَوَاجِسِ قَوْلُهُ

وسوسوں اور خواہشوں کے درخت

يَا اَحْمَدُ اَلصُّوفُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلصَّادُ

اے احمد صوف کے تین حرف ہیں (ص)

وَالْوَاوُ وَالْفَاءُ فَمِنَ الصَّادِ يَتَوَلَّدُ الصَّفَاءُ

(و) (ف) ص سے صفا پیدا ہوتی ہے

وَمِنَ الْوَاوِ يَتَوَلَّدُ الْوَفَاءُ وَمِنَ الْفَاءِ يَتَوَلَّدُ الْفَنَاءُ

اور (و) سے وفا پیدا ہوتی ہے اور (ف) سے فنا پیدا ہوتی ہے

كُلُّ فَقِيْرٍ فِيْهِ هٰذِهِ الصِّفَاتُ فَيَتَمَتَّعُ بِالْفَقْرِ وَمَنْ

جس فقیر میں یہ صفتیں ہوں فقر سے فائدہ اٹھائیگا اور جو

لبس الصوف للشهوات والزينة فلبث على نفسه

صوف کو پہننے نفسانی خواہشوں اور زینت کے لیے تو وہ کرے اپنے نفس پر

ومن اراد قهر النفس فعليه ان يلبس الشعر لان

اور جو نفس کو مغلوب کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اون کے کپڑے پہنے اس لیے

عيسى عليه السلام كان يلبس الشعر لقهر النفس

کہ عیسی علیہ السلام اون کے کپڑے پہنتے نفس کے مغلوب کرنے کو

الوبر لباس الحكماء فمن يلبس الوبر ينبغي له ان

اون حکما کا لباس ہے جو اون پہنے وہ

يكون حكيما او حمولا كان ابن ينبغي للفقير

حکیم ہونا چاہیے یا تحمل … فقیر کو چاہیے …

ان يلبس الخرقة بالمعنى لا بالهوى فقوله يا احمد

کہ خرقہ پہنے حقیقت کے ساتھ نہ خواہش کے ساتھ احمد

لا يحل للفقير ان يلبس الخرقة ليعرف بها

فقیر کو خرقہ پہننا حلال نہیں خلق میں مشہور اور معروف

ويشتهر بين الناس قوله يا احمد لا يحل

ہونے کے لیے احمد مرید کے واسطے

للمريد ان يلبس الخرقة بغير اذن الشيخ ليس

بغیر ارشاد مرشد خرقہ پہننا حلال نہیں ہے

الاعتبار بالخرقة وانما الاعتبار باذن الشيخ

خرقہ کا کچھ اعتبار نہیں اگر اعتبار ہے تو شیخ کے حکم کا ہے

قوله یا احمد من لبس الصوف فهو صوفی

احمد جس نے صوف پہنی وہ لباسی

لباسی و من صفا قلبه فهو صوفی معنوی و من

صوفی ہے اور جس نے دلکو صاف کیا وہ صوفی معنوی ہے اور جس نے

لبس الصوف ولم یصف قلبه فهو صوفی

صوف پہنلی اور دل کو صاف نہ کیا وہ لوگوں کے

عند الناس لا عند الله قال الشیخ ابو سعید

نزدیک صوفی ہے اللہ کے نزدیک نہیں شیخ ابو سعید

ابو الخیر رحمة الله علیه الخرقة کفن الاحیاء

ابو الخیر رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے زندوں کا کفن خرقہ ہے

ومیراث الانبیاء والاولیاء الخرقة قسطاس

نبیوں اور ولیوں کی میراث خرقہ ہے اہل دین کی

اهل الدین وعلامات اهل الیقین الخرقة

ترازو اہل یقین کی نشانی خرقہ ہے

ستر العیب ومفتاح الغیب الخرقة حلیة الاخیار

عیب کا چھپانا غیب کی کنجی خرقہ ہے اچھوں کی زینت

مَشَقَّةُ الْاَشْرَارِ اَلْخِرْقَةُ بَرَاءَةٌ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ وَهَيْبَةُ

شریرونکی مشقت خرقہ ہے مخلوق سے پاک ہونا فاسقون پر

الْفَاسِقِيْنَ اَلْخِرْقَةُ زَيْنٌ عِنْدَ الْحَقِّ وَشَيْنٌ عِنْدَ الْخَلْقِ

ہیبت ڈالنا خرقہ ہے اللہ کے نزدیک زینت اور مخلوق کے نزدیک عیب

اَلْخِرْقَةُ عِزَّةُ اَصْحَابِ الْاَشْرَافِ وَمَذَلَّةُ اَحْبَابِ

خرقہ ہے یاران بزرگ کی عزت اور احباب غافل کی ذلت

الْغُفَلَاءِ اَلْخِرْقَةُ مَرْجِعُ الْخَائِفِيْنَ اَلْخِرْقَةُ قَالَ الْجُنَيْدُ اَلتَّصَوُّفُ

خرقہ ہے ڈرنے والونکا مرجع خرقہ ہے جنید نے کہا ہے تصوف

مَبْنِيٌّ عَلٰى ثَمَانِ خِصَالٍ اَلسَّخَاوَةُ وَالرِّضَاءُ وَالصَّبْرُ

بنایا گیا ہے آٹھ خصلتون پر سخاوت اور رضا اور صبر

وَالْاِيْثَارُ وَالْغُرْبَةُ وَلُبْسُ الصُّوْفِ وَالسِّيَاحَةُ

اور دینا اور سفر اور اون کپڑہ یعنی کمبل پہننا اور اطراف مین پھرنا

وَالْفَقْرُ فَالسَّخَاوَةُ فِيْ اِبْرَاهِيْمَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

اور فقر سخاوت تو ابراہیم مین نبی اللہ کی درود ہو ان پر

وَالرِّضَاءُ فِيْ اِسْمَاعِيْلَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَالصَّبْرُ

اور رضا اسمعیل مین تھی درود ہو اللہ کی ان پر اور صبر

فِيْ اَيُّوْبَ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَالْاِيْثَارُ فِيْ زَكَرِيَّا

ایوب مین تھا اللہ کی درود ہو انپر اور ایثار یعنی دینا زکریا مین تھا

صَلوٰةُ اللهِ عَلَيهِ وَالْغُرْبَةُ فِی يَحْيٰی صَلوٰةُ اللهِ عَلَيهِ

اللہ کی درود ہو انپر اور مسافرت یحیی میں تھی اللہ کی درود ہو ان پر

وَلُبْسُ الصُّوفِ فِی مُوسٰی صَلوٰةُ اللهِ عَلَيهِ

صوف پہننا موسے صلوٰۃ اللہ علیہ میں تھا

وَالسِّيَاحَةُ فِی عِيسٰی صَلوٰةُ اللهِ

اور اطراف میں پھرنا عیسے صلوٰۃ اللہ علیہ میں تھا

عَلَيهِ وَالْفَقْرُ فِی مُحَمَّدٍ صَلوٰةُ اللهِ

اور فقر محمد صلوٰۃ اللہ

عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ فِی الْعَصَا

علیہ وسلم میں تھا احمد عصا میں

سُنَّةُ خَدِ [illegible] سُنَّةُ الْاَنْبِيَاءِ وَزَيْنُ الصَّالِحِيْنَ

[illegible] انبیا کی سنت ہے صالحوں کی زینت ہے

وَسِلَاحٌ [illegible] اَعْدَاءِ يَعْنِی الْكَلْبَ وَالْحَيَّةَ وَغَيْرَ

مارنیکا [illegible] ہے یعنی کتے کا سانپ کا اور ان کے

ذَالِكَ وَعَوْنُ الضُّعَفَاءِ وَرَغْمُ الْمُنَافِقِيْنَ

سوا ضعیفوں کا مددگار ہے منافقوں کے لئے رنج ہے

وَزِيَادَةٌ فِی الْحَسَنَةِ وَيُقَالُ اِذَا كَانَ الْمُؤْمِنُ

نیکی میں زیادتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ مومن کے پاس جب

بالعصاء هرب عنه الشيطان ويخشع المنافق

عصا ہو تو شیطان اس سے بھاگتا ہے اور منافق

والفاجر منه وقيل فيها الف نوع من المنافع

اور فاجر اس سے ڈرتا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں ہزار قسم کے نفع ہیں

كما قال الله تعالى في قصة موسى عليه السلام

جیسا فرمایا اللہ تعالے نے موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں

ما تلك بيمينك يا موسى قال هي عصاي اتوكاء

کہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسے تو کہا یہ میرا عصا ہے میں اس پر

عليها واهش بها على غنمي ولي فيها مارب اخرى

بھروسا کرتا ہوں اور اپنی بکری کے لئے اس سے پتے جھاڑتا ہوں اور میرا اس میں اور بھی مطلب ہیں

قوله يا احمد كل عمار بالدور سكنوا في القبور ومن راء

احمد ساری بستیوں میں بسنے والوں نے قبروں میں جگہ کرلی اور جس نے اپنے نفس کے عیب دیکھے

عيوب نفسه لم ير عيوب غيره ومن ملك اذنيه

اس نے غیر کے عیب نہ دیکھے اور جو مالک ہو گیا اپنے کانوں اور آنکھوں کا

وعينيه لا يقدر الشيطان عليه ومن ملك يديه

شیطان اس پر قادر نہیں ہو سکتا اور جو مالک ہو گیا اپنے ہاتھوں

ورجليه لا يتوسط الشيطان بين يديه قوله

اور پاؤں کا شیطان اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا

يا احمد من اشتهر بين الخلائق لم يامن من البوائق

احمد جو خلائق میں مشہور ہوا وہ سختیوں سے نہیں بچ سکا

قوله يا احمد من عاش غامضا في الناس ابدا

احمد جو شخص خلق میں ہمیشہ فروتنی کے ساتھ زندہ رہا

يسر اليه وتيسر امره ما عاش غامضا سلم

اس کا کام آسان کیا گیا اور رہا دیا سرمد کا جو فروتنی کرکے زندہ رہا

من الآفة ومن شهر وعف فقد وقع في البليات

آفتوں سے بچا رہا اور جو مشہور ہوا اور پاکدامن رہا وہ بلا و محن میں گرا

قوله يا احمد المرء لا يشغف عند الدراهم والدنانير

احمد جو مرد ہے درہم اور دینار کی طرف نہیں جھکتا

ولكن عند قيام الليل والنهار المرء يعرف عند

مگر قیام اللیل اور قیام النہار کی طرف مرد جھکا جاتا ہے

المعاملة لا عند الصوم والصلوة المرء يمتحن عند

معاملہ کے وقت نہ صوم و صلوٰۃ کے وقت مرد آزمایا جاتا ہے

صولة الغضب لا عند السكوت والنشاط و

غصہ اور ہیجان کے وقت نہ سکوت اور نشاط اور

الطرب قوله يا احمد صار الحر عبدا اذا سأل

طرب کے وقت احمد آزاد غلام بن گیا جب اس نے سوال کیا

وَطَمَعَ وَصَارَ الْعَبْدُ حُرًّا اِذَا عَفٰی وَقَنِعَ قَوْلُهٗ

اور طمع کی اور غلام آزاد ہو گیا جب وہ بچا اور قناعت کی

یَا اَحْمَدُ لَا تَفْخَرْ بِالْاَبَوَیْنِ لِاَنَّ الْفَقِیْرَ لَا یُعْرَفُ

احمد ماں اور باپ پر فخر نہ کر کہ فقیر ماں باپ سے

بِالْوَالِدَیْنِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَا تَفْخَرْ بِالْوَلَدِ وَنَسَبٍ وَلَا تُبَاهِ

نہیں پہچانا جاتا احمد بیٹے اور نسب سے فخر نہ کر اور

بِالْاَصْلِ وَالْحَسَبِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ شَیْخًا

اصل اور حسب سے بھی فخر نہ کر احمد نہ تو شیخ ہے

وَلَا مُرِیْدًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ طَائِرًا

نہ مرید ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو اڑنے والا ہے

وَلَا سَائِرًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ عَارِفًا

نہ چلنے والا پھر تو کون ہے احمد نہ تو عارف ہے

وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ

نہ زاہد ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

فَقِیْرًا وَلَا زَاهِدًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ

فقیر ہے نہ زاہد ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

عَالِمًا وَلَا عَامِلًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ

عالم ہے نہ عامل ہے پھر تو کون ہے احمد نہ تو

قَائِمًا وَّلَا صَائِمًا فَمَنْ اَنْتَ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ لَسْتَ
احمد نہ تو قائم ہے نہ صائم ہے پھر تو کون ہے

رَجُلًا وَّلَا اَمْرَاَۃً فَمَنْ اَنْتَ اِذَا اَرَدْتَ قُرْبَ الْمَوْلٰی
مرد ہے نہ عورت ہے پھر تو کون ہے جب تجھ ارادہ کرے خدا سے قریب ہونیکا

فَلَا تَمِلْ اِلٰی اَھْلِ الدُّنْیَا قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ اَنْتَ
تو اہل دنیا کی طرف رغبت نہ کر احمد تو سب

اَضْعَفُ الضُّعَفَاءِ فَلَا یَجِیْ مِنْكَ اَمْرُ الْاَقْوِیَاءِ
ضعیفوں سے ضعیف ہے زوراوروں کا کام تجھسے نہ ہو سکے گا

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ یَظُنُّ النَّاسُ بِكَ خَیْرًا وَّ اَنْتَ
احمد خلق تجھکو اچھا جانتی ہے اور تو ہر روز

تَكْسِبُ كُلَّ یَوْمٍ شَرَّ اَشَرِّ النَّاسِ قَوْلُہٗ
برے لوگوں کا سا کام کرتا ہے

یَا اَحْمَدُ ضَیَّعْتَ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامَ فَھٰذَا سُمِّیْتَ
احمد تونے اکارت کھوئے رات اور دن اسی لیے ترا نام

شَرَّ الْاَنَامِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ یَتَوَلَّدُ مِنْكَ السَّیِّئَۃُ
بدترین خلایق رکھا گیا احمد تجھ سے گناہ پیدا ہوتا ہے

وَلَا تُرٰی فِی الْاَعْمَالِ الْحَسَنَۃِ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ كُنْ
اور تو نیک عملوں میں نہیں دیکھا جاتا احمد

عَبْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَلَا تَكُنْ عَبْدَ الدَّرَاہِمِ وَالدَّنَانِیْرِ

بادشاہ قوی کا بندہ ہو درہم و دینار کا بندہ نہ بن

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ کُنْ تُرَابًا وَعِشْ هٰكَذَا بَیْنَ

احمد مٹی بن اور جیسا زندہ رہ

الْاَنَامِ وَاعْبُدْ رَبَّكَ فِي اللَّیَالِيْ وَالْاَیَّامِ قَوْلُهٗ

خلق میں اور عبادت کرتا رہ اپنے رب کی رات دن

یَا اَحْمَدُ کُنْ مِنْ زُمْرَةِ الْعُبَّادِ وَلَا تَکُنْ صَاحِبَ

احمد عابدوں کے گروہ میں ہو اور نخوت

النَّخْوَةِ وَالْعِنَادِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ عِشْ مِسْکِیْنًا فَقِیْرًا

اور عناد والا نہ بن احمد مسکین فقیر بنکر رہ

وَلَا تَعِشْ مُحْتَشِمًا وَاَمِیْرًا قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ اخْدِمْ

محتشم و امیر بنکر زندہ نہ رہ احمد

لِلْمَشَائِخِ وَالْفُقَرَاءِ وَاتْرُكْ مُجَالَسَةَ الْاَغْنِیَاءِ

مشائخ اور فقراء کی خدمت کرتا رہ اغنیاء اور رؤساء کی خدمت

وَالرُّؤَسَاءِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ امْنَعْ نَفْسَكَ

چھوڑ دے احمد اپنے نفس کو اسکے

عَنْ هَوَاهَا وَلَا تَتَّبِعْ رِضَاهَا قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ

خواہش سے روک اور اسکی مرضی کا تابع نہ ہو احمد

مَنْ وَصَلَ اِلَى الْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ فَقَدْ بَعُدَ عَنْ رَبِّ

جو وہ بادشاہوں اور سلاطین سے تو پروردگار عالم

الْعَالَمِيْنَ. قَالَ حَاتِمُ الْاَصَمُّ اَلْمُؤْمِنُ مَشْغُوْلٌ

سے دور ہوا حاتم اصم نے کہا ہے مومن مشغول ہے

بِالْفِكْرِ وَالْعِبْرَةِ وَالْمُنَافِقُ مَشْغُوْلٌ بِالْحِرْصِ

فکر اور عبرت میں اور منافق مشغول ہے حرص

وَالْاَمَلِ الْمُؤْمِنُ يَعْمَلُ الطَّاعَةَ وَيَخَافُ الْقَبُوْلَ

وہوا میں مومن طاعت کرتا ہے اور ڈرتا ہے قبول ہونے کے لیے

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْمُنَافِقُ يَعْمَلُ الْمَعْصِيَةَ وَيَتَمَنَّا

اللہ تعالے سے اور منافق گناہ کرتا ہے اور امید رکھتا ہے

مِنَ اللّٰهِ الْمُؤْمِنُ مَشْغُوْلٌ بِالسِّرِّيَّةِ وَالْمُنَافِقُ مَشْغُوْلٌ

خدا سے مومن چھپ کر کام کرتا ہے اور منافق کھلم کھلا

بِالْعَلَانِيَةِ الْمُؤْمِنُ كَثِيْرُ الْفِعَالِ وَقَلِيْلُ الْمَقَالِ

کام کرتا ہے مومن کرتا بہت ہے اور کہتا تھوڑا ہے

وَالْمُنَافِقُ قَلِيْلُ الْفِعَالِ وَكَثِيْرُ الْمَقَالِ الْمُؤْمِنُ

اور منافق کرتا تھوڑا ہے اور کہتا بہت ہے مومن

يَقْصُدُ عِنْدَ الْبَلَاءِ اِلَى الدُّعَاءِ وَالْعَطِيَّةِ وَالْمُنَا

آزمایش کے وقت دعا اور رحمت کی خواہش کرتا ہے اور منافق

يَعْمَلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ إِلَى السَّرِقَةِ وَالْأَذِيَّةِ الْمُؤْمِنُ مَنْ صُبْحُهُ

آزمایش کے وقت چوری اور آزار رسانی کی طرف عمل کرتا ہے مومن وہ ہے

خَيْرٌ مِنْ يَوْمِهِ وَالْمُنَافِقُ يَوْمُهُ شَرٌّ مِنْ مَسَائِهِ

جسکی صبح بہتر ہے اسکے دن سے اور منافق وہ ہے جس کا دن بدتر ہے

الْمُؤْمِنُ مَنْ يُخْدَعُ عَنْ دِرْهَمِهِ وَلَا يُخْدَعُ

اسکی شام سے مومن وہ ہے جو دہوکہا دیا جاسکے روپیہ کا

عَنْ دِينِهِ الْمُنَافِقُ مَنْ يُخْدَعُ عَنْ دِينِهِ وَلَا يُخْدَعُ

اور نہ دہوکہا کہاسکے دین مین منافق وہ ہے جو دہوکہا کہالے دین کا

عَنْ دِرْهَمِهِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ عَلَامَاتُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثَةٌ

اور نہ دہوکہا کہاسکے روپیہ کا احمد منافق کی تین نشانیان ہین

قَلْبٌ شَاكٌّ وَلِسَانٌ سَاهٍ وَبَدَنٌ طَاغٍ قَالَ

دل شکایت مند زبان سہوگن بدن عاصی

أَبُو الْقَاسِمِ السَّمَرْقَنْدِيُّ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَلَامَاتُ الْمُؤْمِنِ

ابو قاسم سمرقندی نے کہا ہے رحمۃ اللہ علیہ مومن کی علامتین

ثَلٰثَةٌ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَبَدَنٌ صَابِرٌ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

تین ہین قلب شاکر زبان ذاکر بدن صابر

كَيْفَ يَعْصِمُ مِنَ الْخَطَرِ وَيَهْدِي إِلَى الْمُذَكِّرِ قَوْلُهُ

بچاتا ہے خطرات سے اور پہنچاتا ہے مذکور تک

يَا اَحْمَدُ الذِّكْرُ مُزِيْلٌ لِّلْهَوَاجِسِ وَمُحْرِقٌ

احمد ذکر دور کرنے والا ہے بدبوؤں کا اور جلانیوالا ہے

الْوَسَاوِسِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ دَعْ نَفْسَكَ وَتَقَرَّبْ

وسوسوں کا ۔ احمد چھوڑ دے اپنے نفس کو اور نزدیک

اِلَى اللّٰهِ فَاِنَّهَا تُبْعِدُكَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اِذَا قَوَّيْتَ

ہو خدا سے کہ وہ نفس تجھکو دور کرتا ہے ۔ احمد جب نفس قوی

النَّفْسَ ضَعُفَ الْقَلْبُ وَاِذَا ضَعَّفْتَ النَّفْسَ فَقَدْ

ہوتا ہے قلب ضعیف ہوتا ہے اور جب تو نے نفس کو ضعیف کر لیا

قَوِيَ الْقَلْبُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

قلب قوی ہو جائیگا ۔ احمد نفس مطمئنہ

تُعِيْنُ صَاحِبَهَا مِنَ الْمَعْصِيَةِ عَلَى الطَّاعَاتِ

نفس والے کو معصیت سے بچاتا ہے طاعت کرنے پر

وَالنَّفْسُ الْاَمَّارَةُ تَجُرُّ صَاحِبَهَا اِلَى الْمَعْصِيَةِ قَوْلُهُ

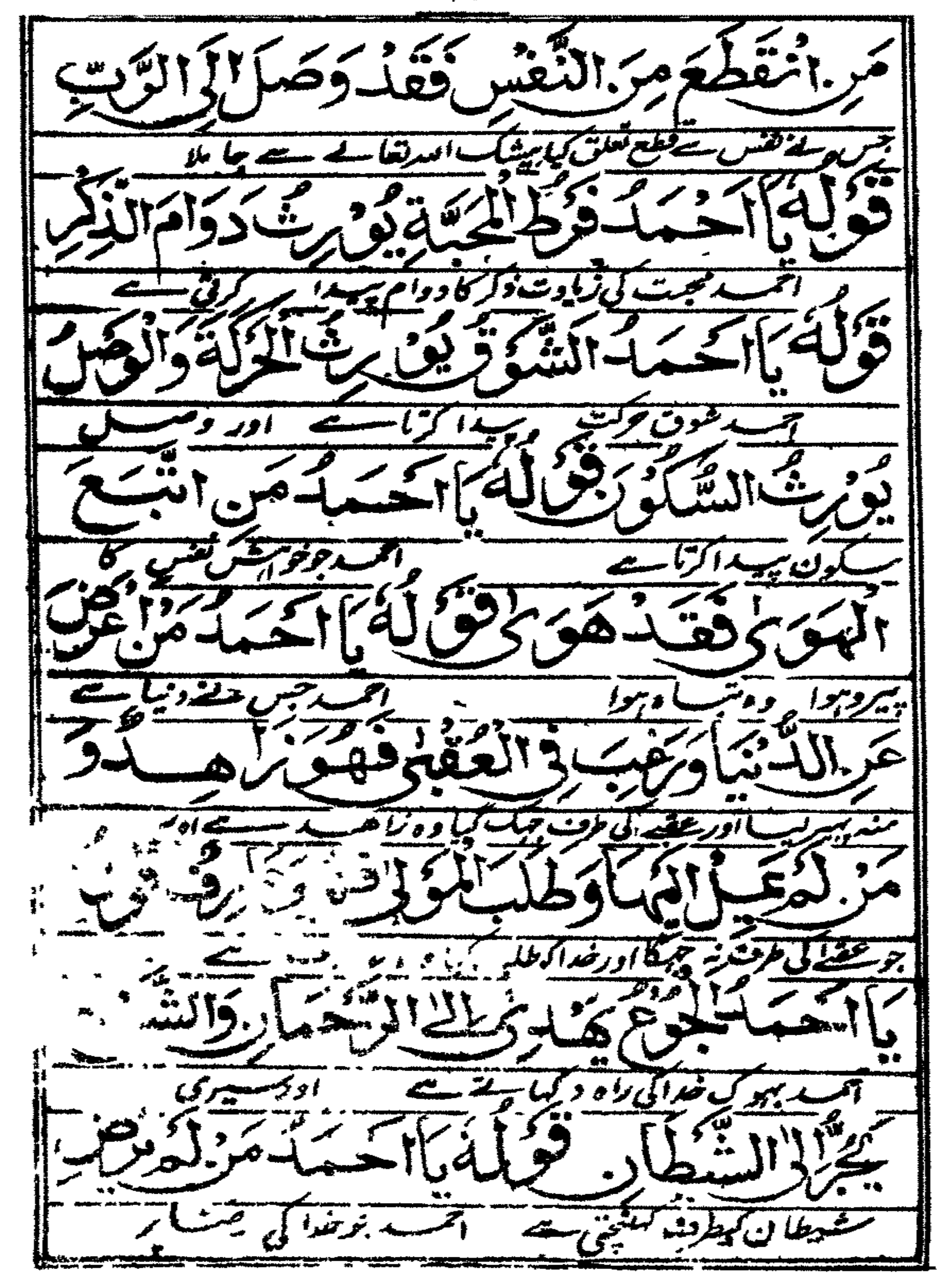
اور نفس امارہ نفس والے کو معصیت کی طرف کھینچتا ہے

يَا اَحْمَدُ نَفْسُكَ عَدُوُّكَ وَلَا تُطِعْهَا فَاِنَّ

احمد تیرا نفس تیرا دشمن ہے تو اسکی اطاعت نہ کر اسلئے

اِطَاعَتَهَا مَعْصِيَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

کہ اسکی اطاعت اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے ۔ احمد



مَنِ انْقَطَعَ مِنَ النَّفْسِ فَقَدْ وَصَلَ اِلَى الرَّبِّ

جس نے نفس سے قطع تعلق کیا بیشک اللہ تعالےٰ سے جا ملا

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ فَرْطُ الْمَحَبَّةِ یُوْرِثُ دَوَامَ الذِّکْرِ

احمد محبت کی زیادت ذکر کا دوام پیدا کرتی ہے

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ اَلشَّوْقُ یُوْرِثُ الْحَرَکَةَ وَالْوَصْلُ

احمد شوق حرکت پیدا کرتا ہے اور وصل

یُوْرِثُ السُّکُوْنَ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنِ اتَّبَعَ

سکون پیدا کرتا ہے احمد جو خواہش نفس کا

الْهَوٰی فَقَدْ هَوٰی قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ اَعْرَضَ

پیرو ہوا وہ تباہ ہوا احمد جس نے دنیا سے

عَنِ الدُّنْیَا وَرَغِبَ فِی الْعُقْبٰی فَهُوَ زَاهِدٌ

منہ پھیرا اور عقبےٰ کی طرف جھک گیا وہ زاہد ہے اور

مَنْ لَمْ یَعْمَلْ اِثْمَهَا وَطَلَبَ الْمَوْلٰی [illegible] عَارِفٌ

جو عقبےٰ کی طرف نہ جھکا اور خدا کو طلب [illegible] ہے

یَا اَحْمَدُ اَلْجُوْعُ یَهْدِیْ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَالشِّبَعُ

احمد بھوک خدا کی راہ دکھاتی ہے اور سیری

یَجُرُّ اِلَى الشَّیْطَانِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ لَمْ یَرْضَ

شیطان کی طرف کھینچتی ہے احمد جو خدا کی رضا

بَارُ اسْتِرْضَاءٍ فَهُوَ شَرُّ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ قَوْلُهُ

راضی نہوا وہ سارے مرد اور عورتوں میں برا ہے

يَا اَحْمَدُ مَنْ تَعَّبَ نَفْسَهُ بِالْمُجَاهَدَةِ فَاُرِيْحَ

احمد جس نے اپنے نفس کو مجاہدہ کرکے تکلیف دے اس کے

قَلْبُهُ بِالْمُشَاهَدَةِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنِ اكْتَفٰى

قلب کو مشاہدہ کی راحت دی گئی احمد جس نے

بِحُظُوْظِ النَّفْسِ فَقَدْ حُرِمَ نِعْمَةَ قُرْبِ الْاُنْسِ

حظ نفسانی پر اکتفا کیا وہ قرب خدا کی نعمت سے محروم رہا

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ وَقَعَ فِيْ غَيَابَةِ جُبِّ

احمد جو دنیا کے کنوئیں کے اندھیرے میں گر گیا

الدُّنْيَا كَيْفَ يَصِلُ اِلٰى حَضْرَتِ الْمَوْلٰى

اللہ کی درگاہ تک کیونکر پہنچے گا

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ وَلَا تُشْرِكِ النَّفْسَ اِلَى الدُّنْيَا

احمد نفس کو دنیا کی طرف نجانے دینا

فَتُحْرَمَ حَضْرَتَ الْمَوْلٰى اِنَّ الْحَرِيْصَ لَا يَشْبَعُ

ورنہ تو اللہ کی درگاہ سے محروم رہجاویگا حریص کبھی سیر نہیں ہوتا

وَبِمَا اُوْتِيَ لَا يَقْنَعُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْحَرِيْصُ

اور جو کچھ دیا جاتا ہے اس پر قناعت نہیں کرتا احمد حریص

لا يقنع بما يؤتى ويطلب الشر بما يقضى قوله

قناعت نہیں کرتا اس پر جو اسکو دیا جاتا ہے اور برائی ہی کو مقسوم پر مانگتا ہے

يا احمد يا حبيب صل الى ارباب القلوب لانهم

ای احمد ای حبیب ملجا دل والوں سے کہ وہ

قد وصلوا الى المحبوب قوله يا احمد لم

مل گئے ہیں محبوب سے احمد اس مریض کے پاس

تصاحب مريضا لا شفاء له وما يتولد من

نہ بیٹھ جس کے لیے شفا نہیں ہے اور جو پیدا اس کے

نفسه سوداء له قوله يا احمد الصدق ثلثة احرف

نفس سے پیدا ہوتا ہے اسکے لیے بیماری ہے احمد صدق کے تین حرف ہیں

الصاد والدال والقاف فالصاد عبارة عن الصيانة

ص د ق ص عبارت ہی صیانت سے

والدال عبارة عن الدين والقاف عبارة عن القرب

د عبارت ہے دین سے ق عبارت ہے قرب سے

من صدق صان دينه عن الشيطان ومن

جس نے سچ بولا اس نے بچایا اپنے دین کو شیطان سے اور جس نے

صان دينه فجعل له قرب الرب عز وجل قوله

بچایا اپنے دین کو دیا گیا اس کو قرب خدا اے عز وجل کا

يَا اَحْمَدُ اَلذَّنْبُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلذَّالُ وَالنُّوْنُ

احمد ذنب کے تین حرف ہین ذال نون

وَالْبَاءُ فَالذَّالُ عِبَارَةٌ عَنِ الذِّلَّةِ وَالنُّوْنُ عِبَارَةٌ

اور با ذال عبارت ہے ذلت سے نون عبارت ہے

عَنِ النَّكْبَةِ وَالْبَاءُ عِبَارَةٌ عَنِ الْبَلِيَّةِ مَنْ اَتٰى

نکبت سے بے عبارت ہے بلیت سے جس نے

بِالذَّنْبِ فَقَدْ ذَلَّ وَوَقَعَ فِيْ جُبِّ النَّكْبَةِ وَالْبَلِيَّةِ

گناہ کیا وہ ذلیل ہوا اور رنج و بلا کے کنوئین مین گرا

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلزَّاهِدُ جَاهِدٌ وَالْعَارِفُ شَاهِدٌ

احمد زاہد کوشش کرنیوالا ہے اور عارف دیکھنے والا ہے

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلزَّاهِدُ عَامِلٌ

احمد زاہد عامل ہے

وَالْعَارِفُ عَالِمٌ وَاصِلٌ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

اور عارف عالم واصل ہے احمد

حُضُوْرُ الْقَلْبِ نُوْرٌ فِي الصَّلٰوةِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

حضور قلب نور ہے نماز مین احمد

نَفْسُكَ كَلْبٌ عَقُوْرٌ فَقَيِّدْهَا كَيْلَا تَعْقِرَ النَّاسَ

تیرا نفس کٹ کھنا کتا ہے خلق اس سے بھاگتی ہے تو اسکو قید کرکہ خلق کو کاٹ نہ لے

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْحُضُوْرُ فِی الْوُضُوْءِ یُوْرِثُ الْحُضُوْ

احمد وضوء میں حضور قلب نماز کے لئے حضور قلب

رَ لِاَدَاءِ الصَّلٰوۃِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ لَا تَکُنْ ذَا الْحِقْدِ

پیدا کرتا ہے احمد کینہ والا نہ بن

کَالْحَیَّةِ فَاِنَّ الْحَقُوْدَ شَرُّ الْبَرِیَّةِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْحِقْدُ

جیسے سانپ اس لئے کینہ رکھنے والا بدترین خلق ہے احمد کینہ

کُدُوْرَۃٌ فِیْ قَلْبِ الْحَقُوْدِ وَالْحَقُوْدُ لَا سُوْدَدَ لَهٗ کَالْحَسُوْدِ

ایک کدورت ہے کینہ والے کے دل میں اور کینہ ور کو فائدہ نہیں ملتا جیسے حاسد کو

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ الْحَسَدُ نَارٌ مُوْقَدَۃٌ فِی الْفُؤَادِ

احمد حسد ایک آگ ہے بھڑکتی ہوئی دل کے اندر

تُحْرِقُ خَیْرَ اَعْمَالِ الْحُسَّادِ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ کَثِیْرُ

جلا دیتی ہے حاسدوں کے اچھے عملوں کو احمد زیادہ

الْاَکْلِ وَضِیْعٌ ذَلِیْلٌ وَقَلِیْلُ الْاَکْلِ عَزِیْزٌ جَلِیْلٌ

کھانے والا پستی میں گرا ہوا ذلیل ہے اور تھوڑا کھانے والا عزیز اور بزرگ ہے

قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ کَثُرَ اَکْلُهٗ قَلَّتْ عِبَادَتُهٗ

احمد جس کا کھانا بڑھ گیا اس کی عبادت کم ہو گئی

وَمَنْ قَلَّ اَکْلُهٗ کَثُرَتْ طَاعَتُهٗ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ

اور جس کا کھانا کم ہوا اسکی طاعت بڑھ گئی احمد

أَقَلَّ مِنَ الطَّعَامِ تُعَزُّ بَيْنَ الْأَنَامِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذْ

کہانا تہوڑا کہا خلق مین عزت پائیگا — احمد جب

أَنْتَ مِيتٌ بِالْأَجَلِ فَلَا يَنْفَعُكَ النَّسَبُ بِغَيْرِ الْعَمَلِ

تیری اجل آپہنچے تو نسب کچہ تجہکو نفع نديگا بغیر عمل کے

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِذَا حُشِرَ النَّاسُ فَلَا يُنْظَرُ

احمد جب خلق مرنے کے بعد اٹہائی جائیگی تو ندیکہا جائیگا

فِي أَنْسَابِهِمْ وَإِذَا حُكِمَ بَيْنَهُمْ فَلَا يُحْكَمُ إِلَّا

اُن کے نسبوں مین اور جب فیصلہ کیا جائیگا انکا آپس مین تو نہین فیصلہ کیا جائیگا

بِأَحْسَابِهِمْ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ابْنُ الْخَطِيبِ

اپنے نسب سے — ای احمد ابن خطیب سله

ضَعْ جَبْهَتَكَ سَارِعًا عَلَى بَابِ الْحَبِيبِ قَوْلُهُ

رکہدے اپنی پیشانی دوست کے دروازہ پر سله

يَا أَحْمَدُ سَارِعْ إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ فَعَفِّرْ خَدَّيْكَ

احمد رب الارباب کی طرف جلد چل اور اپنے دونوں رخسارے

عَلَى الْبَابِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْمُسَارَعَةُ إِلَى بَابِ

دروازہ پر رکہدے — احمد سوئے و رکہہ دروازہ کی طرف

الْمَوْلَى أَجْدَرُ وَأَحْرَى وَأَوْلَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ بَابُ اللهِ

دوڑنا مناسب ہے اور بہتر ہے اور اولی ہے — احمد اسد کا دروازہ

مَفْتُوحٌ وَعَطَاؤُهُ مَمْنُوحٌ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

کہلا ہوا ہے اور عطا اسکی عام ہے احمد

مَنْ اَحَبَّ الْفَقِيْرَ اَحَبَّهُ وَمَنْ اَبْغَضَ الْفَقِيْرَ

جس نے فقیر کو دوست رکھا اسکو فقیر نے دوست رکھا اور جس نے فقیر سے

اَبْغَضَهُ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ الْفَقْرُ يَهْوِي الْخُمُوْلَةَ

اسکے اس سے بغض کیا احمد فقیر چاہتا ہے گمنامی کو

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ ضَيَّعْتَ عُمْرَكَ فِي الْبَطَالَاتِ

احمد تو نے اپنی عمر کہوئی باطل مین

وَوَقَعْتَ فِي غَيَابَتِ جُبِّ الْخُسْرَانِ قَوْلُهُ

اور گر گیا تو ٹوٹے کے کنوئین کی تہ مین

يَا اَحْمَدُ قَدْ عِشْتَ فِي الْغَفْلَةِ وَالْعَطْلَتِ

احمد زندہ رہا تو غفلت مین اور بیکاری مین

وَالْفُتُوْرِ فَمَا قَدَّمْتَ خَيْرًا لِيَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ

اور فتور مین پہر کیا سے کرایا تو بہلائی حشر اور نشر کے دن کے لئے

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ قَدْ رَكَنْتَ اِلَى الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ

احمد تو جہکا دنیا، دنی کی طرف

وَمَا تَرُدُّ شَيْئًا لِيَوْمِ الْمَنِيَّةِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ

اور کچہ جمع نکیا تو نے مرنے کے دن کے لئے احمد

قد اوقعت نفسک فی الهواء فبلیت

تو نے اپنے آپ کو گرا دیا حرص میں تو مبتلا ہوا

باشد دهبة وشر البلاء قوله یا احمد قد

سخت رنج اور بری بلا میں احمد بیشک

سلک اخوانک مسلک الاخیار وانت

تیرے بھائی اچھوں کی راہ چلے اور تو بروں

بقیت فی عدد الارذال والاشرار قوله

کمینوں کی گنتی میں رہ گیا اور بروں کے شمار میں

یا احمد من خالط مع اهل الدنیا فقد حرم

احمد جو ملا اہل دنیا سے محروم رہا

حضرت للمولی قوله یا احمد الدنیا مغضوبة الله

اللہ کی درگاہ سے احمد دنیا اللہ تعالی کی مغضوبہ

تعالی لا یریدها العارفون الا بالبغضاء

نہیں جھکتے اسکی طرف خدا کے پہچاننے والے مگر غصہ کے ساتھ

قوله یا احمد الذهب فی کفک تراب

احمد سونا تیرے ہاتھمین مٹی ہے

فان فاذا وضعته فی ید غیرک صار ذهبا

ثا ہو جائیگا جب رکھدیا تو نے اسکو دوسرے کے ہاتھمین تو وہ

قوله يا احمد طوبى لمن اختار التهجد

خالص سونا بنگیا احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اختیار کیا پچھلی رات سے اٹھنا

والسهر واستغفر ربه تعالى وقت السهر

تہجد کے لئے اور رات بھر جاگنا عبادات کے لئے اور مغفرت طلب کرنا اپنے اللہ سے پچھلی رات کے

قوله يا احمد طوبى لمن سهر الليالى وتعبد

احمد کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا راتوں کو اور عبادت کی

وان هجع قليلا فتهجد طوبى لمن بات الليالى

اور اگر تھوڑا سا سو رہا تو تہجد کو اٹھا کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے کاٹ دی رات

تاليا او ذاكرا او قائما او ساجدا طوبى لمن سهر

قرآن کی تلاوت میں یا ذکر میں یا کھڑا رہ کر یا سجدہ میں کیا اچھا ہے وہ شخص جو جاگا

الليالى واستغفر بالاسحار والويل على من بات

راتوں کو اور استغفار کیا صبح کو اور بہت برا ہے وہ شخص جو سویا

هاجعا الى وجه النهار قوله يا احمد طوبى

رات کو دن نکلے تک احمد بہت اچھا ہے وہ شخص

لمن وفق كسب الحسنات والويل على من وكل

جو نیک کاموں کے کرنے کی توفیق دیا گیا اور بہت برا ہے وہ شخص جو بری کاموں کے

اكتساب السيئات قوله يا احمد ان تبع

احمد اگر تو منزل پر

المنزل فدع نفسك في الطريق وفرّ من

پہنچے تو چھوڑ دے اپنے نفسکو راہ مین اور بھاگ

شرّ الرفيق قوله يا احمد لا تغترّ بالمال والدّولة

برے ساتھی سے احمد مال اور دولت

والجاه واعرض عمّا شغلك عن الله قوله

اور جاہ پر مغرور نہو اور منہ پھیر لے اس سے جو جدا کرے تجھکو اللہ سے

يا احمد ان الابليس قد تكبّر وقال انا خير منه

احمد بیشک شیطان نے تکبر کیا اور کہا مین بہتر ہون ادم سے

فمن تكبّر من الانسان فهو تابع الشّيطان

جس نے انسان مین سے تکبر کیا وہ شیطان کا تابع ہے

قوله يا احمد تقرّب الى من قرّبك الي وتبعد

احمد اُس کے پاس رہ جس نے تجھکو میرے پاس کیا اور اس سے دور

عمّن بعّدك منّي قوله يا احمد تمسّك بذيل

جس نے تجھکو مجھسے دور کیا احمد پناہ لے مردون کے دامان

الرّجال في كلّ اوان واحوال قوله يا احمد

ہر وقت اور ہر حال مین احمد

كتمان السّرّ من شيم الاخيار وافشاءه من

بھید کا چھپانا اچھون کی عادت ہے اور اس کا کھولنا برونکی عادت

عَادَاتُ الْاَشْرَارِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ

بروں کی عادت ہے احمد مومنوں کا دل

مَخْزَنُ السِّرِّ وَرَاحَتُهٗ مَعْدَنُ الْبِرِّ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

بھید کا خزانہ ہے اور اسکی رحمت نیکی کی کان احمد

لَا تُفْشِ سِرَّ اَخِيْكَ الْمُؤْمِنِ وَاكْتُمْهُ فِي الْفُؤَادِ تُرْجَى

اپنے مومن بھائی کے راز افشا نہ کر اور چھپا کہ امید دار

بِذٰلِكَ يَوْمَ التَّنَادِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ

بنایا جائیگا اس کے سبب قیامت کے دن احمد مرید کو چاہیے

اَنْ يَّقُوْمَ اللَّيْلَ وَيَصُوْمَ النَّهَارَ وَمِنْ عَيْنِهٖ

کہ رات کو کھڑا رہے اور دن کو روزہ رکھے اور اپنی روتی ہوئی آنکھ سے

الْبَاكِيَةِ يُفَجِّرُ الْاَنْهَارَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ يَنْبَغِي

نہریں جاری کرے احمد مرید کو

لِلْمُرِيْدِ اَنْ يُّحِبَّ الْاَخِلَّاءَ وَالْجُلَسَاءَ وَلَا

چاہیے کہ دوستوں کو اور پاس بیٹھنے والوں کو دوست رکھے

يُبْغِضَ الْاَحِبَّاءَ وَالْقُرَنَاءَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ

اور دوستوں اور نزدیکوں سے بغض نہ رکھے احمد

يَنْبَغِي لِلْمُرِيْدِ اَنْ يُّصَفِّيَ صَدْرَهٗ مِنْ

مرید کو چاہیے کہ اپنے سینہ کو صاف رکھے

الكدورات ويصيقل قلبه من الصداء كالمراة

کدورتون سے اور اپنے دل کے زنگ کو صیقل کرے آئینہ کے طرح

قوله يا احمد ينبغي للمريد ان يحفظ اداب

احمد مرید کو چاہئے کہ آداب رادت نگاہ مین رکھیے

الارادات ليفتح عليه ابواب السعادات

کہ اسپر نیکیون کے دروازے کھولدے جائین

قوله يا احمد ينبغي للمريد ان يكون

احمد مرید کو چاہئے کہ فروتنی مین

في التواضع كالتراب ليطاء تحت اقدام جميع

مٹی کی طرح رہے کہ ہر پیر و جوان کے قدمون کے نیچے

الشيوخ والشاب قوله يا احمد من اذى الشيخ

کچلا جائے احمد جس نے

والخليفة لم يفلح ابدا قوله يا احمد من

ستایا شیخ اور خلیفہ کو اسنے کبھی فلاح نہ پائے احمد جس نے

الشيخ او الخليفة فهو سيء شر الخليقة

شیخ یا خلیفہ کو وہ بدکار ساری خلقت سے برا ہے

يا احمد من ابغض الشيخ او الخليفة لاجل

احمد جس نے بغض رکھا شیخ یا خلیفہ سے

الدرهم والدينار فهو قد فتح على نفسه ابواب

درہم اور دینار کے لئے اسنے اپنے واسطے دوزخ کے دروازے

النار قوله يا احمد من احب الفقراء فهو

کھولدے احمد جس نے فقیر کو دوست رکھا وہ

ملك ومن ابغض وقع في البئر فهلك

ملک ہوا اور جس نے بغض رکھا وہ کنوئیں میں گرا اور ہلاک ہوا

قوله يا احمد من احب الشيوخ فهو يسمى

احمد جس نے بزرگون کو دوست رکھا اسکا نام ہے

خير الناس ومن ابغضهم عد من

بہترین خلق اور جس نے بغض رکھا اُسنے وہ گن گیا

الشيطان المريد الخناس قوله يا احمد

شیطان مردود خناس احمد

حب الفقراء يقود الى الجنان وبغضهم

فقراء کی دوستی کھینچے ہے جنت کی طرف اور ان کا بغض

يسوق الى النيران قوله يا احمد اذا

لیجاتا ہے دوزخ کی طرف احمد جب

تكلمت بين يدي الشيخ فلا ترفع صوتك

گفتگو کرے شیخ کے سامنے تو اپنی آواز بلند نہ کر

فَوْقَ صَوْتِهٖ وَاغْضُضْ مِنْهَا مُرَاعِيًا لِلْاَدَبِ

شیخ کی آواز پر اور جھکا رہ اس سے ادب کی رعایت میں

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلْبَخِيْلُ يُعَادِيْهِ الصِّغَارُ وَ

احمد بخیل کو چھوٹے بڑے دشمن

الْكِبَارُ وَالسَّخِيُّ يُوَالِيْهِ الْاَبْرَارُ وَالْاَخْيَارُ

رکھتے ہیں اور سخی کو اچھے اور نیکوکار دوست رکھتے ہیں

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اَلْعَاصِيْ يَخَافُ الْمَمَاتَ وَالْمُطِيْعُ

احمد گنہگار ڈرتا ہے موت سے اور خدا کا حکم ماننے والا

لَا يَخَافُ لِاَنَّهٗ اَطَاعَ نَفْسَهٗ وَهٰذَا اَطَاعَ

نہیں ڈرتا اس لیے کہ وہ گنہگار اطاعت کر چکا ہے اپنے نفس کی اور یہ حکم اٹھانیوالا

الْمَوْلٰى قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِنَّ اَفْضَلَ الْاَذْكَارِ التَّهْلِيْلُ

اطاعت کر چکا ہے خدا کی احمد بیشک سارے ذکروں سے افضل لا الٰہ

وَالتَّوْحِيْدُ بِهٰذِهِ الْكَلِمَةِ لِلْمَلِكِ الْجَلِيْلِ قَوْلُهٗ

الا اللہ ہے اور تنہا رب سب سے اس کلمہ کے ساتھ پادشاہ بزرگ کے لئے

يَا اَحْمَدُ اَلْاَوْلِيَاءُ نُوَّابُ الْاَنْبِيَاءِ لِاَنَّ

احمد اولیاء انبیاء کے نایب ہیں اس لئے کہ اولیاء انبیاء کی

الْاَوْلِيَاءَ يَقْتَدُوْنَ بِالْاَنْبِيَاءِ وَيَتَسَيَّرُوْنَ

پیروی کرتے ہیں اور انکی سے عادت

بسيرتهم قوله يا احمد اذا جلس التلميذ

اختیار کرتے ہیں — احمد جب بیٹھا شاگرد

بين يدي الاستاذ واخذ حرفا من فيه فقد

استاد کے سامنے اور سیکھا اک حرف اس کے منہ سے تو

ثبت حقه عليه قوله يا احمد للاستاذ

ثابت ہو گیا اس کا حق اس پر — احمد استاد کے حق

حقوق على التلميذ وجب عليه ان

بہت ہیں شاگرد پر واجب ہے شاگرد پر کہ انکو ادا کرے

يؤديها ما استطاع قوله يا احمد ان

جہاں تک ہو سکے — احمد بیشک

الاستاذ خير الآباء فلم ضيعت الحقوق

استاذ اچھا ہے باپ دادا سے تو کیوں کھوتا ہے تو یہ حق عاق بنکر

بالعقوق اذا خالف التلميذ استاذه

اور جب شاگرد استاد سے مخالف ہوا تو پوچھا جائیگا

فيخاطب بذلك يوم القيمة ويؤاخذ قوله

اس سے قیامت کے دن اور مواخذہ کیا جائیگا

يا احمد انا شر الناس لان الناس يظنون بي

احمد میں بد ترین خلق ہوں اسلئے کہ خلق جیسا مجھکو گمان کرتی ہے

وَاَنَا لَسْتُ كَمَا ظَنَّ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ اِذَا تَخَاصَمَ

مین ویسا نہین ہون   احمد جب دو مرید

الْمُرِيْدَانِ ثُمَّ تَصَالَحَا فَلَا كَلَامَ لَهُمَا بَعْدَ

آپس مین جھگڑے پھر دونون نے صلح کر لے تو کچھ گفتگو نہی ان دونو

الْاِسْتِغْفَارِ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ النَّشَاطُ

کو استغفار کے بعد   احمد نشاط اور مصائب مین

وَالْاِسْتِقَامَةُ مِنْ اَعْمَالِ الرِّجَالِ قَوْلُهٗ

قایم رہنا گوی مردون کے کام ہین

يَا اَحْمَدُ رُبَّ عَامِرِ الْبُنْيَانِ سَكَنَ فِيْ بَيْتِ

احمد بہت سے گھر بنانے والے جارہے گھرون کے گھر مین

اللَّحْدِ يُبْدِيْنَ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ لِلصَّمْتِ ثَلٰثَةُ

یعنی قبر مین   احمد صمت کے ہین

اَحْرُفٍ اَلصَّادُ وَالْمِيْمُ وَالتَّاءُ فَالصَّادُ

حرف ہین (ص) (م) (ت) (صاد)

عِبَارَةٌ عَنِ الصُّوْفِ وَالْمِيْمُ عِبَارَةٌ عَنِ الْمَيْنِ

عبارت ہے صوف سے   میم عبارت سے مین کے

وَهُوَ الْكِذْبُ وَالتَّاءُ عِبَارَةٌ عَنِ التَّرْسِ فَمَنْ

اور وہ جھوٹ ہے   ت   عبارت ہے ترس سے لہ تو جو

صمت قد صين عن البلاء واستغنى عن

چپ ہا وہ بچایا گیا بلا سے اور بے پروا ہوا

الكذب فكأنما صارت صمته ترسا

جھوٹ سے تو گویا ہو گیا اس کا چپ رہنا ڈھال ایسے ڈھال کہ

يمنع منه جميع الآفات التي يتولد من النطق

روک رکھتا ہے اس سے ساری آفتین جو پیدا ہوتی ہین بولنے سے

قوله يا احمد المريد لا ينال المراد قبل

اے احمد مرید مراد نہین پاتا نفس کے

الخروج عن النفس لان النفس يطلب

خروج کرنے سے پہلے اس لئے کہ نفس چاہتا ہے

منه ما تشتهي ولا يحصل مطلوبهما بدون

اس سے جو اسکی خواہش ہے اور نفس کا مطلوب حاصل نہین ہوتا بغیر

الاشتغال بالدنيا التي تفوت رضاء المولى

مشغول ہوئے دنیا مین جو مٹا دیتی ہے خدا کی خوشنودی کو

قوله يا احمد من ترك نفسه في الهواء

احمد جس نے ڈالا یا اپنے آپ کو حرص مین

سدى كيف له سبيل الى الهدى قوله

کسی غرض سے کیونکر اسکو ملے راہ ہدایت کی

یَا اَحْمَدُ الْاِرَادَۃُ تَصِحُّ بِالتَّوْبَۃِ عَنِ الْمَعَاصِیْ

احمد مرید ہونا درست ہوتا ہے گناہوں سے باز آنے پر

وَیَتِمُّ بِتَرْکِ الدُّنْیَا وَزَخَارِفِھَا فَمَنْ لَمْ یَاْتِ

اور پورا ہوتا ہے دنیا اور اس کے زخارف چھوڑ دینے پر وہ جس نے

بِھٰذَیْنِ الشَّرْطَیْنِ لَا یُسَمّٰی مُرِیْدًا عِنْدَ الْقَوْمِ

یہ دو شرط ادا نکی اس کا نام مرید نہیں طریقت والوں کے نزدیک

قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ اَصْبَحَ اَسِیْرَ النَّفْسِ وَاَمْسٰی

احمد جو ہر وقت قید رہا نفس کا صبح شام

اَسِیْرَھَا فَھُوَ لَا یُعَدُّ مِنَ الرِّجَالِ بَلْ یُعَدُّ

وہ مردوں میں نہیں گنا گیا بلکہ وہ

مِنَ الْمُخَنَّثِیْنَ قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ اِذَا اَصْبَحَ

ہیجڑوں میں سے شمار کیا جائیگا احمد جب

اَلْعِشْقُ غَالِبًا وَظَلَّ قَاھِرًا وَقَادِرًا اَمْسٰی

عشق غالب ہوا اور اپنے غلبہ کا اس نے پرتو ڈالا اور رہے

اَلْعَقْلُ مَغْلُوْبًا عَاجِزًا قَوْلُہٗ یَا اَحْمَدُ کُلُّ طَبِیْبٍ

قدرت دکھائی چھپ گئی عقل مغلوب ور عاجز ہو کر احمد ہر اک طبیب

یُعَالِجُ وَیُدَاوِیْ بِالْمُعَالَجَاتِ وَطَبِیْبِیْ

علاج کرتا ہے اور دوا کرتا ہے معالجات سے اور میرا طبیب

يُمْرِضُ وَيَشْفِي قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ إِنَّ الطَّبِيبَ

بیمار کرتا ہے اور تپھکاتا ہے احمد بیشک طبیب

يُعَالِجُ لَكِنْ طَبِيبِي أَمْرَضَنِي بِمَرَضٍ مِنْ

علاج کرتا ہے لیکن میرے طبیب نے اک مرض دیا ہے مجھکو اپنے

أَمْرَاضِهِ وَرَضِيتُ عَنْهُ بِمَا قَضَى قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

مرضوں سے اور میں خوش ہوا اس سے جو کچھ حکم لگا دیا گیا احمد

الْعَالِمُ صَاحِبُ الْبَيَانِ وَالْعِبَادَاتِ وَالْفَقِيرُ

عالم تو بیان اور عبادات والا ہے اور فقیر

صَاحِبُ الرُّمُوزِ وَالْإِشَارَاتِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

رموز اور اشاروں والا ہے احمد

الْعَالِمُ طَالِبُ الشُّهْرَةِ وَالْعِرْفَانِ وَالْفَقِيرُ طَالِبُ

عالم تو شہرت اور معرفت چاہتا ہے اور فقیر گمنامی

الْخُمُولَةِ وَالْكِتْمَانِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ الْعَالِمُ يُعَرِّفُ

اور پوشیدگی چاہتا ہے احمد عالم تو ظاہر کرتا ہے اپنے

نَفْسَهُ بِالنُّطْقِ وَالْفَصَاحَةِ وَالْفَقِيرُ يُجَهِّلُ

نفس کو نطق اور فصاحت سے اور فقیر چھپاتا ہے

نَفْسَهُ مَعَ الْعِلْمِ وَالْبَلَاغَةِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

اپنے نفس کو علم اور بلاغت کے ہوتے احمد

اَلْعَالِمُ یَجْهَدُ فِی اقْتِبَاسِ الزِّیَادَةِ وَالْفَقِیْرُ

عالم تو کوشش کرتا ہے زیادت کے حاصل کرنے میں اور فقیر

یُجَاهِدُ فِی الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ قَوْلُهٗ

کوشش کرتا ہے طاعات اور عبادات میں

یَا اَحْمَدُ الْعَالِمُ یُحِبُّ اَنْ یَجْتَمِعَ الْخَلْقُ لَدَیْهِ

احمد عالم تو چاہتا ہے کہ خلق اس کے سامنے جمع ہو

وَالْفَقِیْرُ یَرْضٰی بِاَنْ لَا یُشَارَ اِلَیْهِ قَوْلُهٗ

اور فقیر خوش ہوتا ہے اس سے کہ اشارہ کیا جائے اسکی طرف

یَا اَحْمَدُ الْاِنْقِطَاعُ اِنْقِطَاعَانِ اِنْقِطَاعٌ

احمد انقطاع دو ہیں ایک انقطاع ہے

عَنِ الْخَلْقِ یَحْصُلُ بِهِ الْعُزْلَةُ وَهٰذَا الْیُسْرُ

خلق سے اس لئے کہ حاصل ہو اس سے گوشہ نشینی اور یہ

اَسْهَلُ وَاِنْقِطَاعٌ عَنِ النَّفْسِ لَا یَحْصُلُ

آسان ہے اور ایک انقطاع ہے نفس سے کہ نہیں حاصل ہوتا

اِلَّا بِالرِّیَاضَةِ وَالْمُجَاهَدَاتِ وَهٰذَا اَشَقُّ

مگر ریاضت سے اور مجاہدہ سے اور یہ دشوار اور سخت

وَاَشَدُّ قَوْلُهٗ یَا اَحْمَدُ مَنْ اَفْطَرَ وَمَنَعَ

تر ہے احمد جس نے افطار کیا اور روکا اپنے

حَوَاسَّهُ الْخَمْسَ بِمَا لَا يُغْنِيهِ فَخَيْرٌ مِّنْ

حواس خمسہ کو بیفایدہ کاموں سے تو بہتر ہے وہ اُس شخص سے

اَمْسَكَ عَنِ الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَيُعَالِجُ حَوَاسَّهُ

جو روکا کھانے سے اور پینے سے اور علاج کرتا ہے اپنی حواس کا

وَيُشِيرُهَا اِلَى الْمَحْظُورَاتِ وَالْمَمْنُوعَاتِ قَوْلُهُ

اور مہلت دیتا ہے اُن کو ممنوعات اور منہیات کی طرف

يَا اَحْمَدُ رُبَّ صَائِمٍ مُفْطِرٌ وَرُبَّ مُفْطِرٍ

احمد بہت سے روزہ دار افطار کرنیوالے ہیں اور بہت سے افطار کرنیوالے

صَائِمٌ لِاَنَّ مَنْ اَمْسَكَ عَنِ الْاَكْلِ

روزہ دار ہیں اسلئے کہ جو رکا رہا کھانے سے

وَالشُّرْبِ وَتَرَكَ جَوَارِحَهُ اِلَى الْمَمْنُوعَاتِ

اور پینے سے اور چھوڑ دیا اپنے جوارح کو منہیات کی طرف

فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ اَهْلِ الشَّرِيْعَةِ وَمُفْطِرٌ

تو وہ روزہ دار ہے شریعت والوں کے نزدیک اور افطار

عِنْدَ اَهْلِ الْحَقِيْقَةِ وَمَنْ اَفْطَرَ وَمَنَعَ جَوَارِحَهُ

کرنیوالا ہے حقیقت والوں کے نزدیک اور جسنے افطار کیا اور روکا

مِنَ الْمَحْظُورَاتِ فَهُوَ صَائِمٌ عِنْدَ اَهْلِ

اپنے جوارح کو ممنوعات سے تو روزہ دار ہے حقیقت والوں

الحقیقۃ ومن صام وراعٰی ھذا الشرطین

کے نزدیک اور جس نے روزہ رکھا اور دونون شرطین

فصومہ تام فی الشریعۃ والحقیقۃ نظرت

عمل مین لایا تو اُس کا روزہ شریعت اور حقیقت مین پورا ہے

فی البخل وسوء الخلق فوجدت کل واحد

مینے بد خلقی اور بخل مین دیکھا تو مینے ہر ایک کو اُن دونون مین بدترین

منھما سوء الخصال لانھما شعبتان

خصال پایا اس لئے کہ یہ دونون شاخین ہین

من الکفر ونظرت فی الجود وحسن الخلق

کفر کی اور دیکھا مین نے سخاوت اور خوش خلقی مین

فوجدت کل واحد منھما احسن الخصال

تو مین نے اُن دونون مین سے ہر ایک کو بہترین خصال پایا

لانھما شعبتان من الایمان فویل لمن

اس لئے کہ یہ دونو شاخین ہین ایمان کی تو کیسا برا ہے

خشن لسانہ فی فیہ والویل علی من فتح

وہ شخص جس نے اپنی زبان کو سخت کیا اپنے منہ مین اور کیا برا ہے وہ شخص

فاہ بغیبۃ اخیہ قولہ یا احمد طوبٰی لمن

جس نے کھولا اپنا منہ اپنے بھائی کے عیب کے لیے احمد کیا خوب ہے وہ شخص جس نے

رَاٰى عُيُوْبَ نَفْسِهٖ وَلَمْ يَرَ عُيُوْبَ غَيْرِهٖ

دیکھا اپنے نفس کے عیبوں کو اور نہ دیکھا غیر کے عیبوں کو

وَالْوَيْلُ عَلٰى مَنْ رَاٰى عُيُوْبَ غَيْرِهٖ وَلَمْ يَرَ عُيُوْبَ

اور کیا برا ہے وہ شخص جس نے دیکھا غیر کے عیبوں کو اور نہ دیکھا اپنے

نَفْسِهٖ قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ مَلَكَ بَيْنَ

نفس کے عیبوں کو احمد جو مالک ہوا اپنے دونوں

مَنْكِبَيْهِ وَفَخِذَيْهِ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ فِي الدَّارَيْنِ

مونڈھوں کا اور دونوں رانوں کے بیچ کا اللہ نے بزرگ کیا اسکو دونوں جہاں میں

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ مَنْ عَاشَ مَالِكَ النَّفْسِ

احمد جو جیا نفس کا مالک ہوکر

فِي الدُّنْيَا هُوَ يُحْشَرُ مَلِكَ الْعَشَائِرِ فِي الْعُقْبٰى

دنیا میں وہ اٹھایا جائیگا قبیلہ کا بادشاہ ہوکر عقبی میں

قَوْلُهٗ يَا اَحْمَدُ تِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ ثَلٰثَةٌ اَلْعَالِمُ

احمد تلاوت قرآن تین طرح کی ہیں عالم کی

وَالزَّاهِدُ وَالْعَارِفُ اَمَّا الْعَالِمُ فَهُوَ يَتْلُوْ

اور زاہد کی اور عارف کی عالم تو تلاوت کرتا ہے

بِالتَّدَبُّرِ وَالتَّفَكُّرِ وَاَمَّا الزَّاهِدُ فَهُوَ يَجْهَدُ

غور اور فکر کے ساتھ اور زاہد کوشش کرتا ہے

فِي كَثْرَةِ التِّلَاوَةِ وَأَمَّا الْعَارِفُ فَلَهُ شَأْنٌ

کثرت تلاوت میں اور عارف اس کی تو بڑی شان ہے

عَظِيمٌ فِي التِّلَاوَةِ لِأَنَّهُ يَتْلُو مُتَكَلِّمًا مَعَ اللهِ

تلاوت میں اس لیے کہ وہ تلاوت کرتا ہے اللہ سے باتیں کرتا ہوا

قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ كُلُّ لَفْظٍ يَتَوَلَّدُ مِنْ لِسَانٍ فَهُوَ

احمد لفظ پیدا ہوتا ہے زبان سے اور وہ باقی رہتا ہے

يَبْقَى فِي الْآذَانِ وَكُلُّ مَعْنًى يَخْرُجُ مِنَ الصُّدُورِ

کانوں میں اور ہر معنی نکلتے ہیں سینوں سے

فَهُوَ يَقَعُ فِي الْجَوْفِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ ذِكْرُ

تو وہ گرتے ہیں در باطن احمد ذکر

الْجَنَانِ أَبْلَغُ مِنْ ذِكْرِ اللِّسَانِ قَوْلُهُ يَا أَحْمَدُ

قلبی بلیغ تر ہے زبانی ذکر سے احمد

وِعَاءُ الْعَالِمِ ضَيِّقٌ لَا يَسَعُ فِيهِ إِلَّا شَيْءٌ

عالم کا ظرف تنگ ہے نہیں سماتی ہے اس میں مگر تھوڑی سی چیز

قَلِيلٌ لِأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ عَنِ الْمَقْرُوءَاتِ وَالْمَحْفُوظَاتِ

اسلئے کہ وہ کلام کرتا ہے بولی جاتی چیزوں سے اور یاد رکھی چیزوں سے

وَوِعَاءُ الْفَقِيرِ وَسِيعٌ يَسَعُ فِيهِ كَثِيرٌ

اور فقیر کا ظرف کشادہ ہے سما جاتی ہیں اس میں بہت سی

مِنَ الْاَشْيَاءِ لِاَنَّهُ يَنْطِقُ عَنِ الْمُلْهِمَاتِ

چیزیں اسلئے کہ وہ بولتا ہے ان باتوں سے جو الہام کی جاتی ہیں

وَالْوَارِدَاتِ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلْوَيْلُ لِمَنْ وَقْتُهُ

اور جو خیال اگلی دلوں پر گزرتے ہیں احمد بہت ہی برا ہے وہ شخص جسکا وقت

مُقِتٌ وَلِذَا يُقَالُ مَنْ عَرَفَ اللّٰهَ كَلَّ لِسَانُهُ

خراب ہے اور اسی لئے کہا جاتا ہے جس نے پہچانا اللہ کو تنگ ہو گئی اسکی زبان

اَيْ لَا يَخُوضُ فِيْ حَدِيْثٍ لَا يَعْنِيْهِ

یعنی وہ تکلم نہیں کرتا بیفائدہ بات میں

قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ مَنْ مَكَرَ وَكَدَّ فَقَدْ

احمد جس نے مکر کیا اور کوشش کی اسمیں وہ بیشک

هَلَكَ وَبَارَ قَوْلُهُ يَا اَحْمَدُ اَلسَّخِيُّ

ہلاک ہوا اور تباہ ہوا احمد سخی

يُمَيِّزُ ثُمَّ يَسْخُوْ وَالْجَوَادُ يَجُوْدُ بِغَيْرِ

سوچتا ہے پھر دیتا ہے اور جواد دیتا ہے بغیر

اَلتَّمْيِيْزِ اِنَّ السَّخِيَّ مُمَيِّزٌ لِسَخَائِهِ

سوچے بیشک سخی تمیز کرنے والا ہے اپنی سخاوت کا

تمت تمام شد

مشقه محمد یوسف علی خلف سید مدد علی صاحب غفر له

تاریخ سبع مولینا ابو البرہان جناب سلطان الدین احمد صاحب عن منتخب

حضرت سلطان احمد قطب اقطاب جہان
ہی لقب جنکا جمال الدین احمد ہانسوی

جنکی نسل پاک کو میراث قطبیت ملی
اور رہیگا تا ابد قایم جمال معنوی

تربیت سے جنکی ہر کامل مکمل نگیا
جنکے فیض عام نے کہولا صراط مستوی

ہی اسی فیضان کا جلوہ کتاب ملہمات
سالکون کے حق مین ہے جو شاہراہ رہروی

جسکا ہر ہر حرف ہے اک مخزن اسرار قدس
جسکا ہر ہر جملہ ہے اک معدن نور قوی

دیکھنے سی جسکی ہر گمراہ آے راہ پر
جسکی پڑھنے سے ذکی بن جاے جو ہو دو غوی

جب ہوی مطبوع سال طبع مین کی میننے فکر
لکھدیا بیساختہ متن صراط مستوی

۱۳۰۹

از طبعزاد ابو اللمعان محمد سراج الحق صاحب جمالی سلمہ

ای جمالی کیا چھپی ہے ملہمات
جسکا ہر ہر حرف ہے عرفان مآب

جسمین ہین فیضان نزد آنی کے نور
جسمین ہین الہام حق کے فتح باب

جسکا ہر اک ملہمہ فیض ازل
جسنے پایا ملہمات بنا خطاب

جب ہوی مطبوع جدید و زین
رونی زیبا سے اٹھا اسکے نقاب

دیکھکر بیساختہ سب کہ اٹھے
کیا چھپی ہے یہ کتاب لاجواب

دل میں آیا لکھئے اک تاریخ طبع		طبع کو آئے نہ پھر دم بھر بھی تاب
	با سر جمعیت خاطر ملا مادۂ تاریخ کا فتح کتاب	ہجری ۱۳۰۶ ۱۳۰۶

الحمد للہ والمنت کہ کتاب مستطاب مسمیٰ بملہمات مصنفہ حضرت
قطب الاقطاب قطب جمال الدین ہانسوی رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ اردو
حسب الارشاد حضرت شاہ سراج الحق صاحب جمالی مطبع یوسفی
شہر الور باہتمام عاصی پر معاصی محمد یوسف علی خلف سید
محمد علی صاحب خوشنویس ساکن قصبہ باول علاقہ نابہ
بہ تصحیح مولوی سراج الحق صاحب ولد حکیم نور بخش
صاحب متوطن قصبہ تجارہ بہ صحت تمام طبع
گردید الٰہی عاقبت محمود باد بحرمت نبی
وآلہ الامجاد المرقوم بست و نہم
شہر ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۶ ہجری
مشقہ سید منصف علی
غفر اللہ ذنوبہ
فقط

فہرست کتب مطبوعہ مطبع یوسفی الور باہتمام محمد یوسف علی غفرلہ

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
پنجسورہ مترجم خوشخط	۲ر	مسدس یعنی حدیقۃ الملقب	قسم اول ۱۲ر	ذکر طیب رسول ششماہ	۱ر
تقطیع خورد معہ فوائد		مصنفہ مولوی سلیم الدین احمد		فی ماہ ایک جلد فی جلد	
نور المواعظ عربی معہ ترجمہ	۱ر	نارنولی بجواب مسدس حالی		ہدیہ نعت ثانی مصنفہ	
اردو مصنفہ حضرت		دو قسم کے کاغذ پر طبع	دوم ۸ر	قاضی امداد علی صاحب	۱ر
قطب الاقطاب قطب		ہوا ہے		مدرس فارسی جماعت اول	
جمال الدین احمد ہانسوی		نافع الانشاء فارسی مصنفہ	۴ر	مدرسہ ہائی اسکول الور	
رحمۃ اللہ علیہ		میانجی قمر الدین صاحب		رسالہ کرامت مصنفہ	
ملہمات معہ ترجمہ مصنفہ	۸ر	ساکن کوٹ قاسم		مولوی کرامت علی صاحب	۱۰ر
حضرت قطب الاقطاب		انشای بجے نراین فارسی	۲ر	مدرس عربی فارسی	
قطب جمال الدین احمد		مصنفہ منشی بجے نراین صاحب		اسکول جے پور	
علیہ الرحمت اس کتاب کا		قوم کایستھ ساکن دہلی		تختی مفردات طلائی	۱ر
پیشتر بھی اشتہار انطباع دیا تھا		عالم صغیر و ہفت مراحل	۱۰ر	از الف تا ابجد فی تختی	

واضح ہو کہ کتاب شکور الصمدی حسن صاحب کا دل چاہے تو بذریعہ ویلیو پی ایبل مطبع یوسفی الور سے طلب فرما لیں اور دہلی میں فراش خانہ کی کھڑکی رحیم بخش کی مسجد حافظ امداد علی صاحب امام مسجد سے اور جے پور میں جوہری بازار حافظ کمال الدین سوداگر یا میر قاسم علی صاحب میانجی

العبد

یوسف علی مالک مطبع یوسفی الور